آڈٹ بیورو آف سرکولیشن ABC CERTIFIED باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

MEMBER OF APNS & CPNE

روزنامہ شال کوئٹہ

Daily SHAL Quetta

www.dailyshal.com

جلد نمبر 33 | بروز منگل 09 نومبر 2021ء بمطابق 03 ربیع الثانی 1443ھ | شمارہ نمبر 280

اگر کوئی بائیکاٹ کرے گا تو اس کی نوکری چلی جائیگی

چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ

ینگ ڈاکٹرز ہڑتال اور ریلیاں نہ نکالیں اب کوئی بائیکاٹ کرے گا تو اس کی نوکری چلی جائیگی عدالت نے حکم دیا ہے خلاف ورزی پر توہین عدالت کی کارروائی بھی ہوگی، چیف جسٹس نعیم اختر افغان

کیا ڈاکٹر کو سرکار نے مارا ہے نظام کو چلنے دیں کیا آپ میں سے کوئی آئی جی یا ڈی آئی جی پولیس سے ملا ہے یہ ایک بڑا لمبا پراسس ہوتا ہے یوں ہڑتال اور احتجاج سے مسئلہ حل نہیں ہوتا

وائی ڈی اے پیرامیڈیکس کو اپنے آپ سے الگ رکھیں ان کی 24 گھنٹے کی ڈیوٹی لگائیں گے ڈیوٹیز بوجھ لگنا شروع ہو جائیں گی تو وہ وائی ڈی اے کے خلاف ہوں گے' استفسار

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نعیم اختر افغان نے ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کی جانب سے جلوس نکالنے پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ینگ ڈاکٹرز ہڑتال اور ریلیاں نہ نکالیں اب کوئی بائیکاٹ کرے گا تو اس کی نوکری چلی جائیگی عدالت نے حکم دیا ہے خلاف ورزی پر توہین عدالت کی کارروائی بھی ہوگی۔ یہ ریمارکس انھوں نے پیر سٹر عامر لیزی کی سول ہسپتال میں سہولیات کی عدم دستیابی سے متعلق آئینی پٹیشن کی سماعت کے دوران دیئے۔

بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نعیم اختر افغان نے ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کی جانب سے جلوس نکالنے پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ینگ ڈاکٹرز ہڑتال اور ریلیاں نہ نکالیں اب کوئی بائیکاٹ کرے گا تو اس کی نوکری چلی جائیگی عدالت نے حکم دیا ہے خلاف ورزی پر توہین عدالت کی کارروائی بھی ہوگی۔ یہ ریمارکس انھوں نے پیر سٹر عامر لیزی کی سول ہسپتال میں سہولیات کی عدم دستیابی سے متعلق آئینی پٹیشن کی سماعت کے دوران دیئے۔ بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نعیم اختر افغان نے ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کی جانب سے جلوس نکالنے پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ینگ ڈاکٹرز ہڑتال اور ریلیاں نہ نکالیں اب کوئی بائیکاٹ کرے گا تو اس کی نوکری چلی جائیگی عدالت نے حکم دیا ہے خلاف ورزی پر توہین عدالت کی کارروائی بھی ہوگی، چیف جسٹس نعیم اختر افغان

www.dailyshal.com
روزنامہ شال کوئٹہ
Daily SHAL

اداریہ
EDITORIAL

لکھنے کے خواہش مند حضرات اپنے کالم اور مضامین مندرجہ ذیل پتے پر بھیج دیں۔
پتہ: شال گروپ آف پبلی کیشنز 1 مریم ٹاؤن سبزل روڈ کوئٹہ۔
ای میل ایڈریس برائے اشتہارات۔ addshalquetta@gmail.com
ای میل ایڈریس برائے مضامین وخبریں۔ shalquetta@gmail.com

09 نومبر 2021ء

سب کو ساتھ لیکر چلنے پر یقین رکھتے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ بلوچستان میں انتقال اقدار کا مرحلہ خوش اسلوبی سے مکمل ہوگیا ہے 14 اراکین پر مشتمل متوازن کابینہ تشکیل دی گئی ہے جو تجربہ کار اور محنتی وزراء پر مشتمل ہے اتحادی جماعتوں کی مشاورت سے انکے اراکین کو صوباء کابینہ میں شامل کیا گیا ہے سب کو ساتھ لیکر چلنے پر یقین رکھتے ہیں جام کمال خان میرے لئے انتہائی قابل احترام اور ہماری جماعت کے سینئر رہنما ہیں جلد ان سے ملاقات کے لئے جاؤں گا اور ان سے مشاورت اور رہنما بھی لینگے صوبے میں جمہوری سیاسی اور پارلیمانی روایات کے تحت تبدیلی عمل میں لاءگئی ہے نئی حکومت میں بھی اتحادی ہمارے ساتھ ہیں بی اے پی کی اتحادی جماعتوں بی ٹی آء بی این پی عوامی ایچ ڈی پی اے این پی اور جے ڈبلیو پی کی پارلیمانی جماعتوں کی مشاورت سے صوباء کابینہ تشکیل دی گئی ہے صوبے کی تعمیر وترقی کے لئے اتحادیوں اور اپوزیشن کو بھی سات لیکر چلیں گے بلوچستان کی ترقی میں ہمیں وزیراعظم عمران خان کی بھرپور معاونت اور وفاقی حکومت کا مکمل تعاون حاصل ہے چاہتے ہیں کہ صوبے کی مالی اور ترقیاتی ضروریات پورا کرنے کے لئے وفاق ہمیں خصوصی وسائل فراہم کرے۔ جلد ہی حکومت اپنی ترجیحات کا تعین کرتے ہوئے مسائل کے حل اور ترقی کے اہداف مقرر کریگی جنہیں بتدریج حاصل کیا جائے گا تقاریر اور بیانات سے نہیں بلکہ عملی اقدامات کے زریعہ اپنی کارکردگی ثابت کرینگے۔

حکومت کی کاوشیں اور ٹی ایل پی کی معذرت (آخری قسط)

کرائم سرکل نے پی آئی اے کے منیجر ایجنسی افیئرز ہارون رشید کو گرفتار کرلیا ملزم نے غیر قانونی طور پر جہازوں میں آئی پیڈز لگانے کے نام پر سرکاری خزانے کو تین ارب روپے کا نقصان پہنچایا کیس میں پہلے ہی 2 ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں آخر میں کالعدم تحریک لبیک پاکستان (ٹی ایل پی) کا معاملہ پر امن طور پر حل کرنے پر پنجاب کے وزیر قانون راجہ بشارت بھی خراج تحسین کے مستحق جنکی کوششوں سے ٹی ایل پی نے اپنے اقدامات پر حکومت سے معذرت کرتے ہوئے مستقبل میں ایسا عمل نہ کرنے کی یقین دہانی کرادی جماعت کی مرکزی شوری کے عہدیدار غلام غوث اور حفیظ اللہ نے درخواست دی ہیکہ ٹی ایل پی ملکی قوانین کے اندر رہ کر کام کرے گی، ریاست کی طرف سے طے کردہ قواعد وضوابط پر کاربند رہے گی، ٹی ایل پی آئین کے تحت سیاسی جماعت کے طور پر اپنا کردار ادا کرے گی۔

☆☆☆☆☆

رویل اکبر

کوڑے کا پھول (آخری قسط)

س کر سکتی تو خاوند نے طلاق دے دی میرے کہنے پر اس نے تم کو اپنا لیا کیونکہ گاؤں میں لوگوں کو پتہ تھا اس لیے یہ تبادلہ کرا کر لاہور آگئی پھر تمہاری عزت کے لیے دوبارہ زندگی میں کبھی واپس نہ گئی اب وہ تم کو کیسے بتاتی تمہاری ماں تو کوڑے کا ڈھیر تھا جہاں سے تم کو اٹھایا تھا لیکن اس بیچاری نے اپنی زندگی کمائی ہر سانس تمہارے نام لگا دی پڑھا کر جوان کیا تم نے یہ صلہ دیا جب وہ تمہارے والدین کو جانتی ہی نہیں تو کیسے تمہارے سوال کا جواب دے وہ بہت روئی میں بھی عرق ندامت میں ڈوب گیا واپس ماں کے قدم چوم کر معافی مانگی آج آپ کے پاس آگیا سر میری ماں بیمار ہے اُن کی شفا کے لیے آیا ہوں تو میں بولا میں تمہاری ماں کا دیدار کرنا چاہتا ہوں پھر میں جمال کے ساتھ گھر گیا جمال نے جاتے ہی گرم پانی ٹب میں ڈال کر ماں کے پاؤں دھونے شروع کر دیئے پاؤں دھوتے بول رہا تھا ماں میں کوڑے کا ڈھیر تھا تو ماں بولی تم کوڑا نہیں کوڑے کے پھول تھے جس نے میری زندگی مہکا دی میں بھی اٹھ کر ماں کے پاؤں دھونے لگا ٹب کے پانی کو آب زم زم سمجھ کر آنکھوں سے لگایا اور کہا ماں جی آپ واقعی خدا کا نور ہیں آپ کے قدموں تلے جنت ہے۔

☆☆☆☆☆

پروفیسر محمد عبداللہ بھٹی

جھوٹے نگوں کی ریزہ کاری

ہر قوم اپنا مخصوص کلچر اور تہذیب رکھتی ہے۔ ہر قوم کی رسومات اور عادات و خصائل بالکل علیحدہ ہوتے ہیں جو کہ ان کی بود و باش اور رہن سہن میں انہیں سہولیات دیتے ہیں۔ دنیا اگرچہ گلوبل ویلیج کا روپ دھار چکی ہے لیکن اس کے باوجود ہر ویلیج کو اپنی ثقافت اور کلچر عزیز ہے جسے وہ بڑے فخر سے گلے لگائے ہوئے ہے۔ گویا کہ کلچر ان کی روح میں سمایا ہوا ہوتا ہے جس کی وجہ سے کوئی بھی قوم اس جدید دور میں بھی اپنی قدیم پہچان کو ترک کرنے پر آمادہ نہیں ہے۔ کچھ رسومات تو اس ترقی یافتہ دور میں جہالت کی نشانیاں سمجھی جاتی ہیں لیکن کلچر کا لاحقہ انہیں متروک ہو جانے سے بچائے رکھتا ہے۔ تعلیم یافتہ طبقہ علم سے بہرہ ور ہونے کے باوجود بھی ان رسومات سے جان نہیں چھڑا سکتا کیونکہ اکثریت اپنی کم علمی کی وجہ سے ان سے چمٹی رہنا چاہتی ہے اور صاحب علم شخص بھی کم علموں کی پیروی پر مجبور ہو جاتا کیونکہ یہ جمہوری منشاء ہوتی ہے۔

بہر حال اسلام کی آمد کے ساتھ ہی ایک نئے ریاستی ڈھانچے اور اسلامی قوانین کے نفاذ سے امت مسلمہ دوسری اقوام سے بالکل جدا اور منفرد ہوگئی۔ بقول اقبال (اپنی ملت پر قیاس اقوام مغرب سے نہ کر۔۔۔ خاص ہے ترکیب میں قوم رسول ہاشمی)۔ برصغیر پاک و ہند جس میں اصنام پرستی اور بت پرستی کا دور دورہ تھا اس میں اسلامی کلچر کو پروان چڑھانا انتہائی دشوار گزار مرحلہ تھا لیکن اہل حق کی طویل جدوجہد، اسلام کے آفاقی اصولوں اور صبر آزما مراحل کے بعد ایسا ممکن ہو سکا جس کی وجہ سے آج برصغیر پاک و ہند میں مسلمانوں کا اپنا کلچر اور رسومات ہیں جو کہ یہاں کے ہندو ترا کی رسومات اور کلچر سے بالکل مختلف ہیں۔ اسلامی ایام پر تقریبات بعض اوقات ہندوؤں کو سیخ پا بھی کر دیتی ہیں۔ گائے کی قربانی اس میں سر فہرست ہے کیونکہ مسلمانوں کیلئے گائے کی قربانی فرض قرار دے دی گئی ہے جبکہ ہندو ترا اسے گاؤ ماتا کا تحفہ قرار دے کر اس کی ممانعت کرتا ہے۔

ہندوستان میں ہر سال بے شمار بلوے، ہنگامے اور تحفہ گائے کی قربانی پر ہوتے رہتے ہیں لیکن دونوں جانب سے کسی بھی قسم کی لچک کا مظاہرہ نہیں ہوتا جس سے تناؤ میں کمی نہیں آتی۔ مسلمانوں کیلئے اپنے دینی فریضہ سے منہ موڑنا ممکن نہیں جبکہ ہندو ترا کے پجاریوں کیلئے اپنی آنکھوں کے سامنے گاؤ ماتا کی قربانی کا منظر دیکھنا ممکن نہیں۔ میں نے اپنی بات سمجھانے کیلئے ایک مثال پیش کی ہے جبکہ زندگی کے دوسرے شعبوں میں اسی طرح کی مخاصمت دیکھی جا سکتی ہے۔ مثلاً اسلام میں پردے کا حکم ہے جبکہ دوسرے مذاہب کیلئے پردہ بالکل غیر اہم سی بات ہے۔ ان کے ہاں عورت کا بن ٹھن کے نکلنا، میک اپ سے سجنا، بناؤ سنگھار کرنا اور شمع محفل بن کر رہنا ان کے کلچر کا حصہ ہے۔ وہ اسے تہذیب زدہ ہونے کا استعارہ سمجھتے ہیں لہذا انہیں عورت کا کھلا ڈھلا پن، بے پردگی اور اختلاط مرد و زن میں لطف آتا ہے جبکہ اسلام میں اس کی سخت ممانعت ہے۔ ہو سکتا ہے کہ کچھ ترقی پسند، لبرل اور آزاد منش دانشور مجھ پر رجعت پسندی اور دقیانوسی ہونے کا لیبل لگا کر میرے انکار و نظریات پر تنقید کر دیں لیکن جو بات سچ ہے اسے اپنی پوری روح کے ساتھ بیان ہونا چاہئے تاکہ سب کو علم ہو جائے کہ سچ اور جھوٹ کیا ہوتا ہے؟۔ اقبال کی جرات اظہار کا اندازہ کیجئے کہ وہ کس طرح سب کا انکار کرتا ہے۔۔۔

(کہتا ہوں وہی سمجھتا ہوں جسے حق۔۔۔ نہ آبلہ مسجد ہوں نہ ہوں تہذیب کا فرزند)۔۔۔ (اپنے بھی خفا مجھ سے ہیں بیگانے بھی ناخوش۔۔۔ میں زہر ہلاہل کو کبھی کہہ نہ سکا کند)

اسلام کی آمد سے پہلے سرزمین حجاز میں جو کچھ بھی رائج تھا اسے ایک جھٹکے کے ساتھ زمین بوس کر دیا گیا۔ ایسی تمام رسمیں جو مشرکانہ، جاہلانہ اور گھٹیا طرز فکر کی عکاس تھیں انہیں بیک جنبش قلم ساقط کر دیا گیا۔ ایک پاکیزہ اور مقدس ماحول میں گندگی اور غلاظت کا کیا کام؟ اسلام میں عورت کو ایک خاص مقام عطا کیا گیا اور اس کی عصمت و عفت کو بڑی اہمیت دی گئی۔ اسے پہلی بار وراثت کا حقدار قرار دیا گیا۔ اسے ممتا جیسے اعزاز سے سرفراز کر کے اس کی توقیر کو وسعت افلاک بخش دی گئی حتیٰ کہ مالک کائنات نے خود کو ماں سے تشبیہ دے کر ممتا کے رتبہ کو اوج ثریا سے ہمکنار کر دیا۔ عورت کی حیاء اور اس کی پاکیزگی اور اس کے تقدس کیلئے خصوصی قوانین متعارف کروائے گئے تاکہ صنف نازک کی جانب کوئی ہوس پرستانہ نظر نہ اٹھا سکے۔ مردوں کو سب سے پہلے تنبیہ کی گئی کہ عورت کی موجودگی میں وہ اپنی نگاہوں کو نیچا رکھیں جبکہ عورتوں کو پردہ کا پابند کیا گیا تاکہ عورت محفوظ و مامون ہو جائے۔

یورپی اقوام پردے کے سخت مخالف ہیں لیکن اس کی کوئی بھی توجیہ پیش کرنے سے قاصر ہیں۔ پردہ عورت کا حسن اور زیور ہے جسے یورپ درخور اعتنا نہیں سمجھ رہا۔ ارشاد خداوندی ہے (مسلمان خواتین جب باہر نکلیں تو جلباب پہن کر نکلیں تاکہ پہچانی جائیں) گویا کہ پردہ عورت کی پہچان ہے لیکن یورپ کو اس پہچان سے خدا واسطے کا بیر ہے۔ زمانہ جاہلیت میں مرد ان گنت شادیاں رچاتا تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے اسے چار تک محدود کر دیا۔ چار کا حکم جنگی حالات میں عورتوں کے تنہا رہ جانے، بیوہ ہو جانے اور بچوں کے داغ یتیمی کو مٹانے اور ان کی کفالت اور سرپرستی کو سامنے رکھتے ہوئے جاری کیا گیا۔ اس خدائی حکم کا مقصد دل بہلانا یا حظوظ نفس کی تسکین نہیں تھا بلکہ معاشرتی ناہمواریوں اور محرومیوں کا ازالہ کرنا تھا۔ چار شادیوں کا حکم اہل عرب کے مزاج سے بالکل مطابقت نہیں رکھتا تھا کیونکہ عورتوں سے دل بہلانا اہل عربوں کا مرغوب مشغلہ تھا لیکن مالک کون و مکاں کے حکم کے سامنے کسی کو دم مارنے کی جا نہیں تھی لہذا سب کو کو سر نگوں ہونا پڑا۔۔۔ اسلام کا سب سے عظیم احسان یہ ہے کہ اس نے رشتوں میں محرم کا تصور دیا اور وہ تمام رشتے جو محرم ہیں ان کی فہرست جاری کر دی تاکہ عورت محفوظ ہو جائے۔ دیکھنے میں شائد یہ چھوٹی سی بات نظر آئے لیکن معاشرے کا قبلہ درست کرنے میں یہ کلیدی حیثیت کی حامل ہے۔ عورت کو کھلے سینے اور کھلے سر کے ساتھ ملنے کی سخت ممانعت ہے۔ تہذیب تمدن کے نقطہ نظر سے بھی بے پردہ عورت عجیب لگتی ہے حالانکہ پردہ عورت میں شائستگی، وقار اور حیا کو جلا بخشتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے محرم رشتوں کے سامنے بھی با پردہ رہنے کا حکم صادر کیا ہوا ہے۔ عورت کو بناؤ سنگھار کرنے کی اجازت ہے۔ ارشاد خداوندی ہے (کون ہے جو زیب و زینت سے رد کتا ہے) لیکن مردوں کی محفل میں ایسا کر کے جانے کی ممانعت ہے اور پھر زیب و زینت کی حد بندی بھی خود ہی کر دی۔ تعلیم کے سلسلہ میں مکمل آزادی ہے کیونکہ اگر خاتون تعلیم یافتہ ہوگی تو معاشرہ سے جہالت کم ہوتی جائے گی۔ نوکری پر کوئی پابندی نہیں ہے، کام کاج پر کوئی پابندی نہیں ہے بلکہ عورت مرد کے شانہ بشانہ کام کرے گی تو ماحول میں شائستگی اور تقدس کا احساس پیدا ہوگا لیکن اس کیلئے حجاب میں ہونا ضروری ہے۔

محترمہ فاطمہ جناح، رعنا بیگم لیاقت علی اپنے سر سے آنچل کو سرکنے نہیں دیتی تھیں۔ فاطمہ جناح تو دوپٹہ اوڑھے ہوئے انتہائی معصوم، سادہ اور دلکش نظر آتی تھیں۔ تحریک پاکستان کی قیادت میں مادر ملت کا دوپٹہ تو آڑے نہیں آیا تھا لیکن لبرل خواتین دوپٹہ کی دشمن کیوں بنی ہوئی ہیں اور اسے اپنی ترقی کی راہ میں رکاوٹ کیوں سمجھتی ہیں؟ سابق وزیراعظم محترمہ بے نظیر بھٹو ہمیشہ سفید دوپٹہ پہن کر رکھتی تھیں اور انتہائی باوقار، پرکشش اور دلکش نظر آتی تھیں۔ ان کی شخصیت کے سحر میں ان کے دوپٹے کو اہم مقام حاصل تھا۔ وہ اپنے مشرقی پن کی وجہ سے ایک مثال تھیں۔ پوری دنیا ان کے اس انداز کی قدر دان تھیں۔ کیا پاکستان میں بھی کسی عورت کی ان سے زیادہ جدوجہد ہے؟ کیا کسی عورت نے ان سے زیادہ ظلم سہا ہے؟ کیا کوئی عورت ان سے بڑے رتبے پر فائز رہی ہے؟ اگر وہ پردہ کی پابند تھیں تو دوسری عورتیں بھی ایسا کر سکتی ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ مغربی کلچر اور اس کی آزاد خیالی کا اسلام سے کوئی تعلق واسطہ نہیں ہے۔ یہ یورپ کا اپنا انداز زیست ہے جو اسلام کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتا لہذا مسلمانوں کیلئے اسے اپنانا ضروری نہیں۔ علامہ اقبال نے اس طرز زیست کو رد کر دیا تھا کیونکہ وہ عورت کے حقیقی مقام سے آگاہ تھے۔ (نظر کو خیرہ کرتی ہے چمک تہذیب حاضر کی۔۔۔ یہ صناعی مگر جھوٹے نگوں کی ریزہ کاری ہے)۔۔۔

طارق حسین بٹ شان

پبلشر ڈاکٹر سلیم صادق نے شال پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر مریم ٹاؤن سبزل روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
ایڈیٹر: محمد طاہر جمالدینی، سب ایڈیٹر: نجم بلوچ، فون نمبر 081-2470990 فیکس 081-2470991 بیورو چیف گوادر: عبدالغفور بلوچ، پتہ: ملت نیوز ایجنسی گوادر۔ موبائل نمبر: 0332-2364234۔ میاں جزاک اللہ رزیڈنٹ ایڈیٹر اسلام آباد۔ آفس نمبر 5 فرسٹ فلور علی پلازہ فضل الحق روڈ بلو ایریا اسلام آباد۔ موبائل 0300-9847010۔ فون نمبر 051-8311430 فیکس نمبر 051-8311450۔ ای میل isb33@yahoo.com

سحر انگیز شخصیت انجینئر عمران درانی مرحوم

انجینئر عمران درانی کے والد عبدالرحیم درانی

قانون فطرت ہے۔ کہ ہر جاندار کو موت آنی ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے محبوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی چاہت میں کائنات کی تخلیق کی۔ انسانوں کے لیے خوبصورت دنیا بنائی جس میں لاکھوں نعمتیں بھی پیدا کیے۔ انسان دنیا میں پیدا ہو کر برسوں گزار کر پھر اپنے خالق حقیقی کے پاس چلا جاتا ہے لیکن اللہ خوبصورت دنیا میں ایسے انسان بھی پیدا کرتا ہے جن کے خالق حقیقی کے پاس واپس چلے جانے کا دکھ مدتوں نہیں بھلایا جاسکتا۔

8 اکتوبر 2021 کو ایک ایسی ہی شخصیت دنیائے فانی کو خیرآباد کہہ کر چلا گیا۔ اچانک چلے جانے اور دنیا میں ان کے کردار اور انسانوں سے دوستی نے زندہ رہ جانے والوں میں ان کیلئے بے پناہ محبت اور احترام پیدا کر دیا ہے۔ انسانی دلوں اور سوچ میں ہمیشہ کے لئے زندہ رہ جانے والی شخصیت معروف انجینئر۔ محکمہ ایری گیشن کے روح رواں انجینئر عمران درانی مرحوم اپنی کبھی نہ ختم ہونے والی یادیں چھوڑ کر چلے گئے

8 اکتوبر کی صبح موبائل فون کے ذریعے اس عظیم انسان کے انتقال کی خبر سننے کو ملی انجینئر عمران درانی بھائیوں کی طرح پیار کرنے والے۔ سحر انگیز شخصیت محکمہ ایریگیشن بلوچستان کے بنس کھوکھ آفیسر تھے ان کی وفات کی خبر سن کر آنکھیں اشکبار ہو گئیں اور تصور میں گویا انجینئر عمران درانی سامنے آکر کھڑے ہو گئے۔ جو مسکراتے ہوئے کہہ رہے تھے کہ نور احمد بھائی خوش رہو انسانوں کی جنگل میں۔۔۔ میں کبھی واپس نہ آنے کے سفر پر روانہ ہو چکا ہوں

7 اور 8 اکتوبر کی درمیانی رات ایک ایسا انسان دنیا فانی سے رخصت ہو چکا تھا جسے ہر وقت ہنستا مسکراتا دیکھ کر یہ گمان بھی نہیں ہوتا تھا کہ کبھی موت بھی آئے گی بہرحال قدرت کے قانون میں کوئی تبدیلی بھی نہیں کیا جاسکتا لیکن انسانی دنیا ایک ایسی شخصیت سے محروم ہو گیا تھا۔ جس کی سوچ جس کا آئین و منشور جس کے شب و روز سب کچھ انسانیت کے لئے تھا، ان کے انتقال سے نہ صرف عمران درانی کے بچے یتیم ہو گئے تھے بلکہ وہ تمام افراد جن کو انہوں نے نوکریاں دی وہ غریب و نادار افراد جن کی وہ مدد کیا کرتے تھے۔ اور بہت سے ایسے کئی خاندان ہیں جن کے گھروں میں اپنے جیب سے راشن ڈالتے ان کی مالی مدد کرتے تھے۔ ایسے طلبہ و طالبات جن کی تمام تر تعلیمی اخراجات عمران درانی صاحب ادا کرتے تھے غریب افراد کی مدد کرنا مشکلات میں ان کی دادرسی کرنا ان کے عادت میں شامل تھا انجینئر عمران درانی کسی تعریف کے محتاج نہ تھے ان کی بلوچستان اور یہاں کے عوام کے لئے بطور سینئر سرکاری آفیسر خدمات اور جدوجہد ناقابل فراموش ہیں ہم آپ سے ان کا تعارف کراتے چلیں انجینئر عمران درانی 1959 کو پشاور میں پیدا ہوئے وہ سابق گورنر بلوچستان

خصوصی تحریر، نور احمد راہی

یونیورسٹی میں دوبارہ انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کی اور تعلیم مکمل کرنے کے بعد 15 اکتوبر 1987 کو محکمہ ایری گیشن بلوچستان سے وابستہ ہو گئے۔ اور بطور ایس ڈی او تعینات ہوئے اور سابق صدر جنرل ریٹائرڈ پرویز مشرف کے دور میں کوئٹہ کے اطراف کے دشوار گزار پہاڑی سلسلوں میں پانی کی کمی پر قابو پانے کیلئے ڈرائنگ فنڈز فراہم کیے گئے۔ جو کوئٹہ کے اطراف میں سو سے زائد ٹیوب ویلز کی تنصیب کے لیے مختص کیے گئے۔ اس منصوبے کی نگرانی عمران درانی نے بطور ڈپٹی ڈائریکٹر کی۔

جو بلوچستان کے لیے ایک تاریخ رکھتا ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ بلوچستان میں ڈرائنگ کی ابتداء عمران درانی کی نگرانی میں پہلی مرتبہ کی گئی۔ بعد میں ان ہی کی نگرانی میں ان کی کوششوں سے کوئٹہ کے اطراف کے دشوار گزار پہاڑی سلسلوں میں مزید دو سو سے زائد ٹیوب ویلوں کی تنصیب کر دی گئی جن میں سے متعدد کامیاب ہو کر آج بھی ہزاروں انسانوں کو پانی کی فراہمی کا ذریعہ بنے ہوئے ہیں۔

یہ امر بھی بلوچستان کی تاریخ کا حصہ ہے۔ کہ انہوں نے صوبے بھر میں پانی کی قلت پر قابو پانے کیلئے وفاق کو 100 ڈیمز کی تعمیر کا منصوبہ اور مشورہ پیش کیا جس پر انہیں تسخیر کا بھی سامنا کرنا پڑا لیکن بہت جلد وفاق کے اختیار داروں کو احساس ہوا کہ انجینئر عمران درانی کی تجویز وقت کی اہم ضرورت ہے وفاق کو راضی کرنے میں خود انجینئر عمران درانی اور ان کی ٹیم ناصر مجید، وسیم اصغر اکبر جبار اور دیگر نے اہم کردار ادا کیا۔ اور جنگی بنیادوں پر اپنے 100 ڈیمز کے منصوبے کے حق میں وفاق سے لڑتے رہے بلا آخر وفاق نے اس منصوبے کو قابل عمل ہونے کا عندیہ دے دیا، اگر حقیقت کو تسلیم کیا جائے تو یہ جدوجہد اور 100 ڈیم بلوچستان اور یہاں کے عوام کے لئے بہت بڑا احسان ہے جسے فراموش نہیں کیا جانا چاہئے۔

انجینئر عمران درانی کو اللہ تعالیٰ نے بے پناہ صلاحیتوں سے نواز رکھا تھا۔ وہ اپنے کام میں جدت لانے کی جستجو کرتے تھے اور ہمیشہ نئے آئیڈیاز پر عمل کرتے تھے اور اپنے دوستوں کی بھی بھرپور رہنمائی کرتے تھے ان کے ایک غیر ملکی انگریز دوست فریک کا کہنا ہے کہ میں نے عمران درانی سے بہت کچھ سیکھا وہ ہمارے لئے ایک شفیق استاد کا بھی درجہ رکھتے تھے

انجینئر عمران درانی محکمہ ایریگیشن 100 ڈیمز میں طویل عرصہ تک بطور پروجیکٹ ڈائریکٹر تعینات رہے۔

جس کے دوران نہ صرف انہوں نے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا بلکہ وفاق سے بلوچستان کے حقوق کے لیے ایک سچے سپوت کی طرح جنگ بھی لڑتے رہے۔ وہ اصولوں پر سمجھوتہ نہیں کرتے تھے۔ حلال رزق کے دلدادہ تھے۔ کوالٹی اور کوالٹی پر کبھی کسی صورت سمجھوتہ نہیں کرتے تھے وہ انتہائی ایمانداری کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دیتے تھے انہیں ہر قسم کی دھمکیاں اور پریشر کا بھی سامنا کرنا پڑا وہ ڈرنے اور گھبرانے والے نہیں تھے اور نہ ہی جھکنا ان کے مزاج میں شامل تھا ان کا ماننا تھا کہ موت کا ایک دن اللہ کی طرف سے مقرر ہے جسے ٹالا نہیں جاسکتا وہ اکثر قبائلی علاقوں میں کام کی غرض سے بغیر کسی پروٹوکول اور سیکورٹی کے جاتے تھے اور دوستوں سے ہمیشہ کہتے تھے کہ جو رات قبر کی ہے وہ باہر نہیں ہو سکتی انسان اللہ کی مرضی کے بغیر میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ میں انسانوں کی بھلائی کے مشن پر ہوں۔ مجھے کچھ نہیں ہوگا طویل ترین سرکاری اور انسانی خدمات کے بعد ملکی قوانین کے مطابق 21 جولائی 2019 کو 100 ڈیم پروجیکٹ ڈائریکٹر کے عہدے سے ریٹائر ہوئے جبکہ 2020 میں ایک سال کے لئے بطور جنرل منیجر گراؤنڈ واٹر اپنی خدمات سرانجام دیئے پھر 2021 میں چیف انجینئر بلوچستان کوسٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی تعینات رہے۔

عمران درانی پر اللہ تعالیٰ کی خصوصی کرم نوازی تھی۔ وہ اپنے آپ میں ایک مکمل انسان تھے زندگی کے ہر دوڑ میں کامیابیوں نے ان کے قدم چومے اپنی بے مثال بہترین کارکردگی پر وہ حکومت سے کوئی سرکاری ایوارڈ نہیں پا سکے مگر ان کے حلقہ احباب سے انہیں خدائی خدمت گار کا اعزاز ضرور حاصل ہوا۔ کیونکہ انہوں نے صرف 12 سال کے قلیل مدت میں وہ کچھ کر دکھایا جس کا تصور بھی ناممکن تھا۔ بلوچستان جیسے پسماندہ اور پانی کی انتہائی کمی کا شکار صوبے کے عوام کے لئے ساڑھے تین لاکھ ایکڑ فٹ پانی ذخیرہ کرنے کا بہترین انتظام کیا۔ اج بلوچستان کا کوئی علاقہ نہیں جو اس پروجیکٹ سے مستفید نہ ہو رہا ہو۔ اور 100 ڈیمز کے پروجیکٹ کے خالق کی جانب سے بنائے گئے۔

60 ڈیمز اس رات ضرور روئے ہوں گے جب انجینئر عمران درانی دنیا فانی سے رخصت ہو کر جا رہے تھے عمران درانی ایک گمنام سپاہی کی طرح بلوچستان کے حقوق کے لیے جنگ لڑ کر امر ہو گئے ہیں۔

انہوں نے ان مشکل حالات میں بھی اپنے فرائض کی ادائیگی نہیں چھوڑی جب بلوچستان میں دور دراز کے علاقوں کے تمام محکموں کے ملازمین اپنی ذمہ داریوں سے جواب دے کر کوئٹہ میں آکر اپنے گھروں میں بیٹھ گئے تھے لیکن عمران درانی ڈٹے رہے۔

اور خوف کو اپنے قریب بھی آنے نہیں دیا۔ اور اپنی زندگی کا اختیار دار اور مالک اللہ تعالیٰ کو مان کر خدمات سرانجام دینے میں مصروف رہے۔ عمران درانی ایسے مافوق الفطرت صلاحیتوں کے حامل انسان تھے کہ ان کے نزدیک ناممکن تو کچھ تھا ہی نہیں شدید مخالفت کے باوجود 100 ڈیم پروجیکٹ کی بلوچستان کے لئے منظوری اس کی بڑی مثال ہے۔ جرات اور بہادری ایسی کی بلوچستان کے ویرانوں اور ہر قسم کے خطرات کے باوجود گاڑی خود ڈرائیو کرتے اور اپنے ساتھیوں کو حوصلہ دیتے اور برملا کہتے تھے کہ اگر گولی چلی بھی تو پہلے میرا سینہ حاضر ہے میرے مرنے کے بعد آپ لوگوں کو اللہ کے سپرد کروں گا۔ وہ ہی ذات آپ لوگوں کی حفاظت فرمائیں گے۔

حقیقت یہ ہے کہ دنیا کے 90 فیصد جنرل میدان جنگ کی صورت دیکھے بغیر فتح یا شکست سے دوچار ہو کر دنیا سے رخصت ہوئے۔ لیکن انجینئر عمران درانی واحد جرنیل تھے جو ہر وقت میدان جنگ میں رہتے۔

7 اکتوبر 2021 بمطابق یکم ربیع الاول بروز جمعہ المبارک اپنے محاذ پر تھے اپنے ایکسین غفار درانی کے ہمراہ گذانی کے دورے پر روانہ ہوئے سارا دن مختلف محاذوں کا معائنہ کر کے گذانی میں بلوچستان کوسٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے مہمان خانہ میں رات کا کھانا کھا کر حسب معمول واک کیا تھوڑی دیر بعد انہیں گرمی محسوس ہوئی دوستوں سے اس کا ذکر کر کے واپس جا کر سونے کا کہا اور اپنی بیڈ پر آکر لیٹ گئے اور گہری نیند میں چلے گئے ان کے ایکسین غفار درانی کے مطابق انجینئر عمران درانی آرام کرنے والے انداز میں بیڈ پر دراز ہوئے ان کا ایک پاؤں بیڈ سے نیچے تھا، ایکسین غفار درانی کے مطابق میں اور انجینئر عمران درانی ایک کمرے میں سوئے ہوئے تھے۔ تھکن کی وجہ سے میری آنکھ لگ گئی تھی رات کے کسی پہر موبائل میں موبائل کمپنی کا کوئی میسج وصول ہوا۔ جس کی آواز سے میں جاگ گیا۔ میں نے دیکھا کہ عمران درانی اسی طرح لیٹے ہوئے تھے میں نے موبائل کا ٹون بند کر کے عمران درانی کو جگانے کی کوشش کی تاکہ وہ بیڈ پر ٹھیک طرح سے لیٹ سکیں لیکن لاکھ کوشش کے باوجود عمران درانی آنکھیں نہیں کھولیں جس کے بعد دوسرے کمرے سے سب ڈویژنل آفیسر گجی صاحب کو جگایا۔ اور کہا۔ کہ آپ آجائیں عمران درانی صاحب کو دیکھیں وہ جس طرح سوئے ہوئے تھے۔

اسی انداز میں سو رہے ہیں ان کا ایک پاؤں بیڈ سے نیچے ہے میں نے ان کو جگانے کی کوشش کی مگر وہ جاگ نہیں رہے ہیں تو گجی صاحب اور میں نے جس کے لئے انجینئر عمران درانی اور ان کے دیگر ساتھیوں نے انتھک محنت اور جدوجہد کی جس پر خراج عقیدت کے مستحق ہیں۔

پی ڈی بسول ڈیم انجینئر غلام قادر رند کا کہنا تھا کہ انجینئر عمران درانی بلوچستان کے لئے قیمتی اثاثہ تھے وہ اپنے صوبے اور عوام کے ساتھ حقیقی معنوں میں مخلص تھے ان کی گراں قدر خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی اللہ تعالیٰ انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ عنایت فرمائیں۔

پروجیکٹ ڈائریکٹر گروک ڈیم انجینئر جہانگیر خان جعفر نے کہا کہ جب میں نے عمران درانی کے وفات کا سنا تو میرے آنکھوں سے بے اختیار آنسو نکل آئے وہ تجربہ کار آفیسر ہونے کے ساتھ ساتھ بہت اچھے انسان تھے ہر انسان کے لیے وہ اپنے دل میں درد رکھتے تھے کسی کو بھی تکلیف میں دیکھتے تو ہر ممکن مدد کرتے ان کے محکمہ اور سماجی خدمات ناقابل فراموش ہیں وہ سب کے ساتھ پیار محبت سے ملتے تھے آج واقعی میرے پاس بھی چیز عزت کے نام البدل نہیں ہو سکتا وہ انتہائی شفیق اور پیار کرنے والے باپ تھے۔

انجینئر عمران درانی کے دوست و احباب ان کے محکمانہ ساتھی نہ صرف ایک بہترین آفیسر مانتے تھے بلکہ انہیں مکمل انسان جانتے تھے۔ عمران درانی کے قریبی دوست پی ڈی وندر ڈیم انجینئر ناصر مجید نے عمران درانی کی وفات کو عظیم واقعہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کے انتقال سے نہ صرف محکمہ ایری گیشن بلکہ صوبہ بلوچستان کو بہت بڑا نقصان پہنچا ہے ان کا کوئی نعم البدل نہیں ہو سکتا انجینئر وسیم اصغر نے انجینئر عمران درانی کے انتقال کو ایک سوچ اور اور نظریے کی موت قرار دے دیا اور کہا کہ بلوچستان اور عوام کے لیے ان کی خدمات اور جدوجہد ناقابل فراموش ہیں پورے بلوچستان میں مختلف ڈیموں کی صورت میں ان کی نیکیاں موجود ہیں۔

ایکسین انجینئر قربان علی جتوئی نے کہا کہ مرحوم عمران درانی کا سب سے بڑا احسان بلوچستان کے لئے وفاق سے 100 ڈیم پروجیکٹ کی منظوری ہے۔

انجینئر وسیم اصغر

انجینئر ناصر مجید

انجینئر غلام قادر رند

انجینئر جہانگیر خان جعفر

شال بقیہ 1

ٹیم اختر افغان اور جسٹس عبداللہ پر مشتمل دو رکنی بنچ نے کیس کی سماعت شروع کی چیف جسٹس نے ینگ ڈاکٹرز سے استفسار کیا کہ آج آپ نے پھر جلوس نکالا ایسا کیوں کیا چیف جسٹس نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کیوں غلط کام کرتے ہیں آپ ہمارے ایک ڈاکٹر کو قتل کیا گیا اس پر ریلی نکالی چیف جسٹس نے پوچھا کہ کیا ڈاکٹر کو سرکار نے مارا ہے نظام کو چلنے دیں کیا آپ میں سے کوئی آئی جی یا ڈی آئی جی پولیس سے ملا ہے یہ ایک بڑا المیا پر اسس ہوتا ہے یوں ہڑتال اور احتجاج سے مسئلہ حل نہیں ہوتا چیف جسٹس نے ینگ ڈاکٹرز کو ہڑتال اور ریلیاں نہ نکالنے کی ہدایت کرتے ہوئے ریمارکس دیئے کہ اب کوئی بائیکاٹ کرے گا تو اس کی نوکری چلی جائیگی عدالت نے حکم دیا ہے خلاف ورزی پر توہین عدالت کی کارروائی بھی ہوگی چیف جسٹس نے ریمارکس دیئے کہ ینگ ڈاکٹرز پیمپیڈیکس کو اپنے آپ سے الگ رکھیں اس کیس میں جب ان کی 24 گھنٹے کی ڈیوٹی لگائیں گے تو وہ آپ کے خلاف ہو جائیں گے محکمہ صحت نے مسائل کے حل سے متعلق اقدامات بارے تحریری رپورٹ عدالت میں جمع کروادی ینگ ڈاکٹرز نے بھی مسائل سے متعلق تحریری جواب جمع کروادیا جس کے بعد آئینی درخواست پر سماعت 15 نومبر تک ملتوی کردی گئی۔

شال بقیہ 2

ہمارے ساتھ ہیں پی اے پی کی اتحادی جماعتوں پی ٹی آئی پی این پی عوامی اینچ ڈی پی اے این پی اور بے ڈبلیو پی کی پارلیمانی جماعتوں کی مشاورت سے صوبائی کابینہ تشکیل دی گئی ہے صوبے کی تعمیر و ترقی کے لئے اتحادیوں اور اپوزیشن کو بھی ساتھ لیکر چلیں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی میں ہمیں وزیراعظم عمران خان کی بھرپور معاونت اور وفاقی حکومت کا مکمل تعاون حاصل ہے چاہتے ہیں کہ صوبے کی مالی اور ترقیاتی ضروریات پورا کرنے کے لئے وفاق ہمیں خصوصی وسائل فراہم کرے وزیراعلیٰ نے کہا کہ جلد ہی حکومت اپنی ترجیحات کا تعین کرتے ہوئے مسائل کے حل اور ترقی کے اہداف مقرر کریگی جنہیں بتدریج حاصل کیا جائے گا تقاریر اور بیانات سے نہیں بلکہ عملی اقدامات کے ذریعہ اپنی کارکردگی ثابت کرینگے دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کوئٹہ شہر میں بدترین ٹریفک جام کا نوٹس لے لیا۔ وزیراعلیٰ نے ایس ایس پی ٹریفک پولیس کو ٹریفک نظام کی بہتری کے لیئے فوری طور پر موثر اقدامات کی ہدایت کردی اور کہا کہ عوام گھنٹوں گھنٹوں بے ہنگم ٹریفک میں پھنسے رہتے ہیں۔ مریض ایمرجنسی میں بروقت اسپتالوں تک نہیں پہنچ پاتے۔ اگر کوئی سڑک کسی وجہ سے ٹریفک کے لیئے بند ہو جاتی ہے تو فوری طور پر متبادل راستہ دیا جائے۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ ٹریفک کے نظام کو بہتر بنانے کے لیئے ٹریفک انجینئرنگ کا شعبہ قائم کیا جائے۔ شہر میں ٹریفک جام کو ختم کرنے اور ٹریفک کو رواں دواں رکھنے کے لیئے لائحہ عمل بنایا جائے۔ وزیراعلیٰ نے ٹریفک نظام کی بہتری کے اقدامات کے حوالے سے اجلاس طلب کرلیا۔

شال بقیہ 3

انصاف کے پارلیمانی لیڈر سردار یار محمد رند، ڈپٹی اسپیکر سردار بابر موسیٰ خیل سمیت بیشتر اراکین نے حلف برداری کی تقریب میں شرکت ہی نہیں کی جبکہ خاتون رکن اسمبلی بشریٰ رند کی بلوچستان کابینہ کے حوالے سے طنزیہ ٹویٹ کردی کہتی ہے کہ پاکستان کے مرد حضرات کی سب سے بڑی کابینہ کو میری طرف سے مبارکباد، بشریٰ رند کا کہنا ہے کہ خواتین کی بااختیار بنانے کے ان کے دعوے صرف باتوں تک محدود ہیں، پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے ترجمان نے پارلیمانی صدر سردار یار محمد رند کا حلف برداری میں شرکت نہ کرنے بارے وجوہات کو بتایا کہ وزیراعلیٰ قدوس بزنجو نے نئے کابینہ بارے مشاورت نہیں کی ہے، ہم قدوس بزنجو کے نوکر نہیں جو اس کے بغیر مشاورت کے حلف برداری میں شرکت کریں۔ ترجمان پی ٹی آئی نے بتایا کہ نئے کابینہ سے ہمارا کوئی تعلق نہیں ہے۔

شال بقیہ 4

وضیرہ دی جاسکتی ہیں۔ یہ بات انہوں نے دورہ حب کے موقع پر میڈیا نمائندگان سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت کی نئی کابینہ کے لیے میرے نیک خواہشات ہیں اچھی بات ہے ہم نے ساڑھے تین سال حکومت کی اب انکو موقع ملا ہے یہ ہونا چاہیے تاکہ عوام کو بھی پتہ چل جائے کہ ہماری حکومت کیسی تھی اور انکی حکومت کیسی ہم نے چیزوں کو کسطرح آگے لے گئے اب یہ کیا کرتے ہیں بالکل سب کو موقع ملنا چاہیے عوام کی خدمت کا میرا موجودہ کابینہ کو مشورہ ہے کہ وہ جلد از جلد کابینہ کا اجلاس طلب کرکے جو پچھلی حکومتوں کے اسکیمات ہیں اور جو ہم نے اسکیمات شروع کیں ان پر بحث مباحثہ کرکے انکو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں اپنا کردار ادا کریں ان اسکیمات کو روکنے کی صورت میں عوام کو بہت بڑا مالی نقصان ہوگا تو میرا موجودہ کابینہ کو مشورہ ہے وہ اس پر غور کرے بلکہ ہماری ضرورت پڑی تو ہم بھی اپنے چھوٹے موٹے مشورے دیتے رہینگے ایک سوال کے جواب میں جام کمال خان نے کہا کہ ہم نے امن و امان کے حوالے سے بہت سارے منصوبے شروع کیے جن میں لیویز فورس کی اصلاح، بلوچستان پولیس کی اصلاح اور پولیس کو تمام تر سہولیات کی فراہمی اس کے علاوہ سول ایڈمنسٹریشن، بی ڈی ڈی، کمانڈ سینٹرز، لیویز کے ڈھانچے کی بہتری، سیف سٹیز اور ٹاؤن کمیٹیوں کی منصوبہ بندیاں ہوں۔

شال بقیہ 5

کا عمل جاری رکھنا ہوگا کسی بھی قسم کا بلیک میلنگ کا شکار ہونے کی ضرورت نہیں اپوزیشن بے لوث خلوص سے ساتھ دیا ہے یہ خلوص موجود ہے میر عبدالقدوس بزنجو بلامقابلہ وزیراعلیٰ بننے کا اعزاز حاصل کرچکے ہیں ان کو الیکشن پروسیس کے دوران 39 ووٹ ملے ہیں جن میں حزب اختلاف کے 24 ووٹ شامل نہیں ہیں اگر 39 اراکین میں صرف 9 اراکین بھی وزیراعلیٰ کے پاس رہ جائیں تب بھی ان کیلئے کوئی رکاوٹ پیدا نہیں کیا جاسکتا متحدہ اپوزیشن مشکل گھڑی میں میر عبدالقدوس بزنجو کا بھرپور ساتھ دے گی۔

شال بقیہ 6

چکے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں ملک میں کورونا وائرس کے مزید 41 ہزار 709 ٹیسٹ کیئے گئے جبکہ اب تک کل 2 کروڑ 11 لاکھ 43 ہزار 23 کورونا ٹیسٹ کیئے جا چکے ہیں۔ پاکستان بھر میں اب تک کل 11 کروڑ 8 لاکھ 576 کورونا ویکسین کی خوراکیں دی جا چکی ہیں جبکہ 4 کروڑ 38 لاکھ 49 ہزار 554 افراد کی مکمل ویکسینیشن ہو چکی ہے۔ سندھ میں کورونا وائرس کے مریضوں کی تعداد دیگر صوبوں سے زیادہ 4 لاکھ 71 ہزار 963 ہو چکی ہے، جبکہ اس سے کل اموات 7 ہزار 596 ہو گئیں۔ پنجاب میں کورونا وائرس کے اب تک 4 لاکھ 41 ہزار 176 مریض رپورٹ ہوئے ہیں جبکہ یہاں کل ہلاکتیں دیگر صوبوں سے زیادہ ہیں جو 12 ہزار 949 ہو چکی ہیں۔ خیبر پختونخوا میں کورونا وائرس کے مریضوں کی تعداد 1 لاکھ 78 ہزار 643 ہو چکی ہے جبکہ اس سے یہاں کل اموات 5 ہزار 774 ہو گئیں۔ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں 1 لاکھ 7 ہزار 151 کورونا وائرس سے متاثرہ مریض اب تک سامنے آئے ہیں جبکہ اب تک یہاں کل 944 افراد اس وباء سے جان کی بازی ہار چکے ہیں۔ آزاد جموں و کشمیر میں کورونا وائرس کے اب تک 34 ہزار 495 مریض رپورٹ ہوئے ہیں، اس کے باعث اب تک یہاں کل 741 مریض وفات پا چکے ہیں۔ کورونا وائرس کے بلوچستان میں 33 ہزار 338 مریض اب تک رپورٹ ہوئے ہیں جہاں 357 افراد اس مرض سے انتقال کر چکے ہیں۔ گلگت بلتستان میں 10 ہزار 394 کورونا وائرس کے مریض سامنے آئے ہیں، اس سے اب تک 186 افراد جاں بحق ہوئے ہیں۔

شال بقیہ 7

دوران اپنے دوستوں سے جو اختلافات پیدا کیے تھے موجودہ وزیراعلیٰ نے تو پہلے روز ہی ان اختلافات کا آغاز کردیا ایک سوال کے جواب میں سردار یار محمد رند نے کہا کہ ڈوب کے خواتین کی جانب سے کوئٹہ میں احتجاج کے حوالے سے پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ میں خود جا کر ان کو سن لونگا۔

شال بقیہ 8

پانامہ کے بعد اب پنڈورا پیپر حل کر سامنے آئے ہیں، ملک میں احتساب کا عمل ناکام ہو چکا، کرپٹ اشرافیہ پر ہاتھ نہیں ڈالا جا رہا، سپریم کورٹ حقیقی معنوں میں احتساب شروع کرے۔ انہوں نے کہا کہ نیب کا ادارہ، الیکشن کمیشن، عدالتیں اور ایوان کو حکومت یرغمال بنانا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پانامہ کے 436 افراد کا احتساب ہوتا تو آج پنڈورا نہ کھلتے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں جتنے بھی سکینڈل آئے حکمران پارٹی کے لوگ شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیاستدان اور وزراء وزیراعظم کے جیب کی گھڑی بن کر سرکاری خزانے کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مافیا نے پٹرول بحران میں 25 ارب کا نقصان پہنچایا، انرجی بحران میں بھی 50 ارب سے زائد کا نقصان پہنچایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری خزانے کو حکومت میں شامل وزراء آستین کا سانپ بن کر لوٹ رہے ہیں۔

شال بقیہ 9

سے بات چیت کرتے ہوئے کیا صوبائی وزیر جانی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ میر عبدالقدوس ایک منجھے ہوئے سینئر پارلیمانی رہنماء ہے جس کی قیادت بلوچستان خوب ترقی کرے گا انہوں نے کہا کہ جو ترقیاتی منصوبے اثناء کا شکار تھے چاہے وفاقی حکومت کے تھے یا صوبائی حکومت کے ان پر جلد از جلد تعمیراتی کام شروع ہوگا اور تمام ترقیاتی منصوبوں کا تیزی سے مکمل ہو جائے گا انہوں نے کہا کہ نئی صوبائی حکومت بلوچستان کے امنگو کے عین مطابق صوبے کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن ہوگا صوبائی وزیر جانی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ نئے صوبائی حکومت سے عوام کے جو توقعات ہے ان شاء اللہ عوام کے توقعات پر پورا اتریں گے اور عوام کے تمام بنیادی مسائل انکی دہلیز پر حل ہونگے انہوں نے کہا کہ میر عبدالقدوس بزنجو نے قائد ایوان منتخب ہونے کے بعد وزیراعلیٰ ہاؤس کے دروازے عوام کیلئے کھول دیئے ہے صوبائی وزیر جانی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ حلقہ انتخاب ہرنائی وزیارت کے تعمیراتی منصوبوں خصوصاً ہرنائی کوہ، ہرنائی سنجاوی، خانی کراس تا زیارت، سنجاوی تا زیارت روڈ کے ترقیاتی منصوبے پر تعمیراتی کام شروع کرکے جلد سے جلد تکمیل کو پہنچی بنائے گے انہوں نے کہا کہ حلقہ انتخاب سمیت پشتون بیلٹ کے تمام اضلاع کی ترقی و خوشحالی اور نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی اور پشتون اضلاع کی پسماندگی ختم کرنے کیلئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں جلد ترقیاتی منصوبے شروع کرینگے اور وفاقی حکومت کی جانب سے پشتون بیلٹ کے پسماندہ اضلاع کیلئے وفاقی پیکج جو تعطل کا شکار ہے۔

شال بقیہ 10

ٹویٹر پر ردعمل دیتے ہوئے کیا۔ سردار یار محمد رند نے کہا کہ وزارت یا کابینہ میرے لئے کوئی معنی نہیں رکھتی میں نے 16 مہینے میں اللہ کو حاضر ناظر جان کر محکمہ تعلیم کیلئے جو اپنی پوری ہمت، طاقت اور جذبہ لگایا انشاء اللہ میرے 16 مہینے کے کیئے ہوئے اقدامات کو بلوچستان کی آنے والی نسلیں بھی یاد رکھیں گی۔

شال بقیہ 11

ہیں حکام نے بچوں کی خسرے سے ہلاکت کی تصدیق یا تردید قبل از وقت قرار دیا علاقے کے جلات خان مندوخیل کے مطابق باکر خیل میں مبینہ خسرے کی وجہ سے غلام قادر اور عبداللطیف نامی شخص کے دو کمسن بچے جاں بحق ہو گئے انہوں نے بتایا کہ کل سزائی کلی شرن کلی مجن کوٹ ترخہ اوبہ اور چونچن میں بچوں اور بڑوں کی اکثریت زکام بخار دست اور سینے کی بیماری میں مبتلا ہے یہ سب محکمہ صحت کی غفلت کا نتیجہ ہیاس سلسلے میں رابطہ کرنے پر ڈی ایچ او ڈاکٹر اختر علی نے بتایا کہ علاقے میں محکمہ صحت کی ٹیم پہنچنے اور صورتحال کا جائزہ لینے سے قبل بچوں کی خسرے سے ہلاکت کی تصدیق نہیں کر سکتے علاقے کے لوگوں کی جانب سے اطلاع ملنے پر ٹیمیں روانہ کر رہے ہیں اس حوالے سے تمام اقدامات کو یقینی بنائینگے۔

شال بقیہ 12

پاکستان میں پولیو کا صرف ایک کیس سامنے آیا ہے۔ دواؤں کی قیمتوں میں اضافہ اتنا ہونا چاہیے جس سے ناجائز منافع نہ ہو۔ دواؤں کی قیمت مناسب ہونی چاہیے۔ وہ پیر کو کراچی میں سی ڈی ایل لیب کی افتتاحی تقریب اور پاکستان سوسائٹی فار ایوشس اینڈ کمیونٹی اسپاورمنٹ کے زیر اہتمام ریاضطیس کے حوالے سے منعقدہ سیمینار سے خطاب کر رہے تھے۔ سیمینار سے ڈائریکٹر ہیلتھ کراچی ڈاکٹر اکرم سلطان، ڈاکٹر پروفیسر زمان شیخ، پروفیسر عبدالباسط، پروفیسر سعید قریشی، پروفیسر ڈاکٹر شاہد رسول، پروفیسر تسنیم احسن اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔ ڈاکٹر فیصل سلطان نے کہا کہ ماحولیاتی جانچ میں بھی پولیو کا کوئی کیس سامنے نہیں آیا، پاکستان میں رواں برس پولیو کا صرف ایک کیس رپورٹ ہوا ہے۔

شال بقیہ 13

روز ڈوب کے خواتین اپنے مطالبات کے حل کیلئے ڈوب سے کوئٹہ پہنچ گئے کوئٹہ پہنچتے ہی وزیراعلیٰ ہاؤس کے ساتھ ریڈ زون شہید فیاض سخبیل چوک پر دھرنا دیدیا۔ اس موقع پر خاتون سارا مندوخیل کا کہنا تھا کہ ڈوب کے بااثر سیاسی شخصیت کی وجہ سے پولس ہمارے ساتھ تعاون نہیں کر رہے ہیں ڈی سی اور ایس پی ڈوب نے ہمارے قبیلے کے افراد کے خلاف ایک بااثر شخصیت کے کہنے پر ایف آئی آر درج کیا ہے انہوں نے کہا کہ پولیس کی جانب سے ہمارے خاندان کی ایک خاتون روزی بی بی پر تشدد کیا ہے، پولیس کی تشدد سے روزی بی بی خاتون اس وقت موت اور زندگی کی کش مکش میں مبتلا ہے، سارا مندوخیل نے کہا کہ پولیس اور ادارے متعلقہ انتظامیہ کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے۔

شال بقیہ 14

ایک مشیر کے محکموں کا فیصلہ کرلیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق نئے وزراء کے قلمدان سے متعلق معاملات کے حل کیلئے گفت و شنید جاری ہے اس سلسلے میں نئی کابینہ میں شامل 6 وزراء اور ایک مشیر کے محکموں کا فیصلہ کرلیا گیا ہے جس کا اعلان جلد متوقع ہے۔ وزراء میں میر خبور احمد بلیدی کو محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ، میر نصیب اللہ مری کو محکمہ تعلیم، سید احسان شاہ کو محکمہ صحت، عبدالخالق ہزار و کو کھیل، کلچر اور ثقافت، میر سکندر علی عمرانی کو پی ڈی ایم اے، حاجی محمد خان لہڑی کو ایری گیشن جبکہ مشیر میر ضیاء اللہ لانگو محکمہ داخلہ کا قلمدان سونپ دیا جائے گا ذرائع نے آن لائن کو بتایا کہ کابینہ میں شامل دیگر ارکان کے قلمدان کا فیصلہ آج متوقع ہے۔

شال بقیہ 15

شاہوانی نے پی ڈی ایم کے صوبائی کابینہ کا اہم اجلاس 10 نومبر بروز بدھ شام 4 بجے ایم پی اے ہاسٹل کوئٹہ میں طلب کیا ہے جس میں پی ڈی ایم کوئٹہ کے 17 نومبر کے مہنگائی کے خلاف ہونے والے عظیم الشان ریلی کی تیاریوں کا جائزہ لیا جائے گا۔ پی ڈی ایم کے تمام عہدیداروں کو بروقت اجلاس میں شرکت کی ہدایت کی گئی ہے۔

شال بقیہ 16

ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 18 نومبر کوئٹہ میں عظیم الشان علما کنونشن کی دوررس نتائج برآمد ہونگے اور علما کنونشن کی وجہ سے دینی حلقوں میں نیا جذبہ ایثار اور نیا ولولہ پیدا ہوگی علما کنونشن سے قائد ملت اسلامیہ حضرت مولانا فضل الرحمن صاحب کا خصوصی خطاب بہت اہمیت کا حامل ہوگا انہوں نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام علمائے دیوبند کی عظیم جماعت ہے اور علمائے کرام نے اسکی آبیاری اپنی خون سے کی ہے علمائے کرام ہی عالم کے آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر میدان عمل میں ہے انہوں نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام روز اول سے اسلام اور عوام کی بات کی اور کلمہ حق ہر ظالم کے سامنے بلند کیا ہے اس وقت بھی قائد ملت اسلامیہ بابائے جمہوریت مولانا فضل الرحمن پاکستان کے تمام سیاسی جماعتوں کو متحرک اور اکھٹا کرکے اسلام اور عوام کی جنگ لڑ رہے ہے اور انشاء اللہ وہ دن دور نہیں کے مولانا فضل الرحمن کی قیادت میں موجودہ سلیکٹڈ نااہل حکومت کو آرام سے نہیں چھوڑیں گے اور انکے خاتمہ تک سیاسی جنگ جاری رہیں گے انہوں نے جماعتی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ مولانا فضل الرحمن کی قیادت میں کمربستہ ہو کر جمعیت علمائے اسلام کا پیغام گھر گھر تک پہنچائیں اور دشمن کی عزائم اور ارادے خاک میں ملا کر صفحہ ہستی سے مٹا دیں۔

شال بقیہ 17

مردانہ و زنانہ کی تصدیق کی جاری ہے عوام سے گزارش ہے کہ شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی اور گھر کے سربراہ کا رابطہ نمبر لکھ کر رکھ دیں تاکہ تمام شہریوں سے تصدیق ہو جائے 7 نومبر سے یہ عمل شروع ہو چکا ہے 6 دسمبر تک یہ مہم جاری رہیگا۔

شال بقیہ 18

نے کہا کہ 1 لاکھ سے اڑھائی کروڑ قرض میں جو مشکلات تھیں دور کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ مشیر خزانہ شوکت ترین کی کامیاب پروگرام کیلئے کاوشیں خراج تحسین ہیں، ایک سو ارب میں سے 30 ارب نوجوانوں میں تقسیم ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے علاقوں میں نوجوان قرض لے کر اپنا کاروبار کر رہے ہیں، سکولز فارآل میں دو لاکھ کے قریب سکالرشپس دی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ سکولز فارآل پروگرام کو نوجوانوں کیلئے ٹریننگ کا آغاز کیا گیا، ہمارا جو وعدہ تھا پاکستان کے نوجوانوں سے اب پورا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مشن ہے 2023 تک باقی مانندہ 70 ارب نوجوانوں میں تقسیم کریں گے۔ آئی سی سی آئی کے صدر شکیل منیر احمد نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کا نوجوانوں کو قرض کی فراہمی اچھا منصوبہ ہے وزیراعظم نوجوانوں کی ترقی پر خصوصی توجہ دے رہے، آئی سی سی آئی اس پروگرام میں حکومت کے ساتھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ تاجر برادری کے پی او ایس نظام پر ایف بی آر سے تحفظات ہیں، ٹیکس قوانین میں ترامیم پر تاجر برادری کے تحفظات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چیمبرز حکومتی اقدامات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہیں، چیمبرز حکومت سے ایف بی آر کے اقدامات واپس لینے کا مطالبہ کرتے ہیں۔

شال بقیہ 19

خطاب کرتے ہوئے احسن اقبال نے کہا کہ رانا منور عالم کہیں اور نہیں بلکہ اپنے ہی گھر مسلم لیگ (ن) میں واپس آئے ہیں انکو خوش آمدید کہتا ہوں 2018 کے الیکشن میں عوام نے ثابت کیا کہ عوام اسکو ووٹ ڈالتی ہے جو انکی خدمت کرتا ہے، تین سالوں میں عوام نے دیکھ لیا کہ یہ حکومت صرف باتیں کر سکتی ہے کام کرنا انکے بس میں نہیں ہماری حکومت جہاں ترقیاتی منصوبے چھوڑ کے گئی تھی یہ حکومت اس سے آگے ایک اینٹ بھی نہ لگا سکی آج لوگ جوک در جوک مسلم لیگ میں واپس شامل ہو رہے ہیں۔ احسن اقبال نے مزید کہا مجھے یقین ہے جلد یہ حکومت بدلے گی عوام پہلے سے بھی زیادہ مسلم لیگ کو ووٹ دے کر کامیاب کرائے گی میں ان تمام ساتھیوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کی اور مسلم لیگ پر اعتماد کا اظہار کیا۔

شال بقیہ 20

کی اسوہ حسنہ اخلاقی معیار کا اعلیٰ ترین نمونہ ہے۔ وزیراعظم عمران خان نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئٹر پر جاتحین پاسلیک کا مضمون شیئر کرتے ہوئے اپنے پیغام میں کہا کہ ہمارے نبی کریم کا اسوہ حسنہ اخلاقی معیار کا اعلیٰ ترین نمونہ تھا، ہمارے نبیؐ نے اپنے کردار صادق و امین سے اخلاقیات کا معیار بلند کیا، اخلاقیات کا معیار بلند کرنے کے بعد عظیم ریاست مدینہ وجود میں آئی۔ یاد رہے چند روز قبل وزیراعظم عمران خان نے اسلامی ممالک کے سفیروں سے ملاقات میں کہا تھا کہ نبی کریم پوری انسانیت کیلئے رحمت ہیں، قانون کی حکمرانی، علاج و بہبود، علم کے حصول پر غیر متزلزل توجہ ہونی چاہیے۔

شال بقیہ 21

ہوتا۔ احتساب عدالت کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے رہنما پی پی خورشید شاہ نے کہا کہ پی ڈی ایم اور پیپلز پارٹی کا پارلیمنٹ میں حکومت کے خلاف ایک ہی موقف ہے، اب استعفے سے متعلق ہماری بات کو ہی فالو کیا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ آمدن سے زائد اثاثہ جات کیس میں پیپلز پارٹی رہنما خورشید شاہ احتساب عدالت میں پیش ہوئے، جبکہ ان کے بیٹے ایم پی اے فرخ شاہ کو سینٹرل جیل سے احتساب عدالت پہنچایا گیا۔

شال بقیہ 22

کرنی۔ ماڈل کالونی کے علاقے ملیر لائی پاڑا میں گھر سے نوجوان کی گلے میں پھندا لگی لاش ملی، اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو چھیپا ایمبولینس کے ذریعے جناح اسپتال منتقل کیا۔ پولیس کے مطابق متوفی کی شناخت 23 سالہ علی محفوظ ولد طارق محمود کے نام سے کی گئی، ابتدائی تحقیقات کے مطابق متوفی نے خودکشی کی ہے، متوفی نے پھندا لگا کر لٹکنے سے لٹک کر جان دے دی، متوفی گھر میں درزی کا کام کرتا تھا اور کافی عرصہ سے بے روزگار چل رہا تھا جس کی وجہ سے پریشان تھا، ورثا نے قانونی کارروائی کرانے سے انکار کردیا، پولیس نے ضابطے کی کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کردی۔

شال بقیہ 23

جمہوری عوامی جماعت ہے اور عوام کو طاقت کا اصل سرچشمہ سمجھتی ہے، جو ووٹ کی طاقت اور شفاف انتخابات کے ذریعے اپنے نمائندوں کا انتخاب کرتی ہے۔ لیکن بدقسمتی سے اس ملک میں عوام کے ووٹ کے حق کو دھاندلی کے ذریعے روندا جاتا ہے اور کٹھ پتلیوں حکمرانوں کو اقتدار منتقل کیا جاتا ہے۔ جس سے ملک سیاسی سماجی معاشی اور معاشرتی بحرانوں کا شکار ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک حقیقی معنوں میں انتشار انارکی اور خلفشار کا شکار ہے۔ سیاست میں طوفان بدتمیزی اور بدکلامی کے کلچر کو متعارف کرانے کی کوشش کی جاری ہے۔

شال بقیہ 24

پر نہیں ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات چوہدری فواد نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ آج پاکستان کی انڈسٹری بحال ہو چکی ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ کنسٹرکشن سیکٹر پوری طرح فعال ہے، زرعی معیشت خوشحال ہے، آئی ٹی ایکسپورٹس میں تین گنا اضافہ ہوا ہے۔ چوہدری فواد حسین نے کہا کہ مزدور، کسان، انڈسٹری تمام کی آمدنیوں میں اضافہ ہوا ہے اور انشاء اللہ چھ سے آٹھ ماہ میں عالمی قیمتیں بھی نارمل ہونا شروع ہو جائینگی۔

شال بقیہ 25

کی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہیں ہوگی جبکہ سیاسی و پارلیمانی قیادت نے بریفنگ پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے اجلاس نہ صرف اہم قومی امور پر قومی اتفاق رائے کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں بلکہ مختلف قومی موضوعات پر ہم آہنگی کو تقویت دینے کا بھی باعث بنتے ہیں۔ جاری اطلاعیہ کے مطابق پارلیمانی کمیٹی برائے قومی سلامتی کا اجلاس پیر کو اسپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر کی زیر صدارت پارلیمنٹ ہاؤس منعقد ہوا۔ اجلاس میں اعلیٰ عسکری حکام نے ملک کی سیاسی و پارلیمانی قیادت، اراکین قومی اسمبلی و سینٹ، صوبائی و آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان کی قیادت کو اہم خارجہ امور، داخلی سلامتی، اندرونی و بیرونی چیلنجز، خطے میں وقوع پذیر ہونے والی تبدیلیوں خصوصاً تناؤ زدہ کشمیر اور افغانستان کی حالیہ صورتحال کے حوالے سے جامع بریفنگ دی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ پاکستان برادر افغان عوام کی حمایت اور تائید جاری رکھے گا اور افغانستان میں امن کیلئے اپنا کردار ادا کرتا رہے گا۔ اجلاس کے شرکا کو مزید بتایا گیا کہ پاکستان نے افغان امن عمل میں پرخلوص طور پر مثبت اور ذمہ دارانہ کردار ادا کیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ پاکستان اس امر پر یقین رکھتا ہے کہ افغانستان میں پائیدار امن و استحکام خطے میں امن اور ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔

شال بقیہ 26

کیا گیا ہو، انگریزوں کے دور میں صرف زرعی زمین کا سروے کیا گیا تھا جبکہ باقی زمین کا سروے نہ ہونے پر اسے ناکاس زمین کہا جاتا ہے۔ کراچی سمیت صوبے کے مختلف اضلاع میں بڑی تعداد میں ناکاس زمین برسوں سے غیر قانونی قبضے میں رہی ہے، حال ہی میں سپریم کورٹ کے دباؤ پر کراچی میں ناکاس زمین کا سروے کیا گیا ہے، بورڈ آف ریونیو کے ریکارڈ کے مطابق کراچی کے 93 دیہات میں 6 لاکھ 41 ہزار ایکڑ زمین کئی دہائیوں سے ناکاس رہی، ماضی کی ہر حکومت نے مخصوص مفادات کی خاطر ناکاس ہی رہنے دیا اور اس کا سروے نہیں کیا، یہی وجہ تھی کہ شہر کی ہزاروں ایکڑ زمین پر غیر قانونی قبضے ہو گئے۔ کراچی میں ناکاس زمین کے سروے میں یہ بات سامنے آئی کہ ناکاس زمین پر اکثر قبضے ضلع ملیر، ضلع غربی، شمال کیماڑی میں ہوئے ہیں، محکمہ ریونیو کے مطابق صرف ضلع غربی کی 24 ہزار ایکڑ ناکاس زمین مختلف وفاقی اور صوبائی محکموں کے قبضے میں ہے۔ ریونیو ریکارڈ کے مطابق ضلع غربی کے دیہہ مواچھ اور دیہہ بھکر کی زیادہ تر ناکاس زمین سرکاری اداروں اور بااثر افراد کے قبضے میں ہے، ذرائع کے مطابق ضلع جامشورو، ضلع ٹھٹہ، ضلع دادو اور ضلع تھرپارکر میں وسیع زمین ناکاس ہے جس کا ابھی تک سروے نہیں ہوا، جبکہ ان اضلاع کی اکثر ناکاس زمین پر بھی غیر قانونی قبضے ہو چکے ہیں۔

شال بقیہ 27

چیئرمین اور تین غیر قانونی ڈائریکٹر شامل ہیں کنٹریکٹ پروجیکٹ ملازمین کو ریگولر کرنے کے بجائے انتظامی کارروائیں کا نشانہ بناتے ہوئے ٹرمینیٹ کر رہے ہیں حالانکہ محکمہ بی ڈی اے ہائی کورٹ اور سابقہ حکومت کے فیصلے کی روشنی میں ملازمین کو ریگولر کرنے کا پابند ہیں انہوں نے کہا کہ لہٰذا محکمہ بی ڈی اے کے کنٹریکٹ پروجیکٹ ملازمین وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور چیف سیکرٹری بلوچستان مطہر نیاز رانا سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ہائی کورٹ اور سابقہ حکومت کے فیصلے کے مطابق کنٹریکٹ پروجیکٹ ملازمین کو بحال کرنے کے ساتھ ساتھ تمام ملازمین کو ریگولر کرے اور ریگولر ایکزیشن کے لئے پی ایڈ ڈی فنانس ڈیپارٹمنٹ اور ایم آئی ٹی کی مشترکہ کمیٹی تشکیل دی جائے جس میں محکمہ بی ڈی اے کا کوئی آفیسر شامل نہ کریں۔

شال بقیہ 28

تشنگیوں کو ہندوستانی حدود میں دھکیلا گیا۔ پدمنی کو پانی کشتی، محلے کے 17 ارکان نے احکامات نہ مانے اور تحویل میں لیا گیا۔ محلے کے ارکان کو 6 نومبر کو مقامی پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔ گرفتار شدگان میں بھوپت بابو، سنجے شیدوا، کشور مشیا، نیر یندر بوجاد، اپے دوڈو، سنتوش اور رامو بوجاد شامل ہیں۔ ترجمان پی ایم ایس اے نے کہا کہ غیر ملکی میڈیا نے "جل پری" نامی کشتی، محلے کو تحویل میں لینے کا واویلا کیا تھا جو سراسر بے بنیاد ہے۔ قانون کے نفاذ کے لیے پاکستان میری ٹائم سیکورٹی ایجنسی غیر مہلک ذرائع اختیار کرتی ہے۔ ماہی گیروں کیساتھ سلوک میں انسانی ہمدردی کا عنصر ہمیشہ ذہن میں رکھا جاتا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ پی ایم ایس اے ملک کی سمندری حدود میں غیر قانونی مداخلت کو روکنے کے لیے ہر حال میں ضروری اقدامات کرے گی۔

شال بقیہ 29

گورنر اور وفاقی جان مزمدو کو شہری پولیس کا سربراہ بنایا گیا ہے۔ کابل کی سیکورٹی کے انچارج سابق کمانڈر، مولوی محمد اللہ مخلص، اس ماہ کابل کے مرکز میں افغانستان کے سب سے بڑے فوجی ہسپتال پر حملے میں مارے گئے تھے۔ داعش نے ملک بھر میں حملے کیے ہیں، جبکہ معیشت بحران کا شکار ہ

عوام کو جھوٹے مفروں، ضوابط اور وعدوں سے نہ ٹرخایا جائے، سردار یعقوب خان ناصر

وزیراعظم کو ڈسکہ الیکشن جاری رپورٹ میں فردوس عاشق اعوان، پنجاب اور وفاقی حکومت کو دھاندلی اور انتخابی بے ضابطگیوں میں ملوث قرار دینے کے بعد فوری طور پر مستعفی ہو جانا چاہیے

حکومت ہر محاذ پر فیل ہو چکی ہے، جنوبی پشتون اضلاع کیلئے میگا منصوبے کے اعلان نہ کرنا ہمارے اضلاع کے عوام کے ساتھ ناانصافی اور ظلم ہے، سردار محمد یعقوب خان ناصر

لورالائی (این این آئی) پی ڈی ایم کے رہنماء و مسلم لیگ (ن) کے مرکزی سینئر نائب صدر سردار محمد یعقوب خان ناصر نے کہا ہے کہ وزیراعظم کو ڈسکہ الیکشن جاری رپورٹ میں فردوس عاشق اعوان، پنجاب اور وفاقی حکومت کو دھاندلی اور انتخابی بے ضابطگیوں میں ملوث قرار دینے کے بعد فوری طور پر مستعفی ہو جانا چاہیے مدینہ کی ریاست کے نام لیوا حکومت کو دھاندلی کرپشن لوٹ مار اور بے انصافی زیب نہیں دیتی۔ یہ بات انہوں نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہر محاذ پر فیل ہو چکی ہے، جنوبی پشتون اضلاع کیلئے میگا منصوبے کے اعلان نہ کرنا ہمارے اضلاع کے عوام کے ساتھ ناانصافی اور ظلم ہے ہمیں بلوچستان کے شمالی اضلاع کیلئے جس چھ سو ارب روپے کا اعلان کیا گیا بقیہ نمبر 36 صفحہ 3 پر

گورنر بلوچستان سید ظہور احمد آغا سے محمد حسین ہزارہ ملاقات کر رہے ہیں

تعمیراتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو ہر صورت میں یقینی بنایا جائے، شاہد اللہ خان

ڈیم کی تکمیل سے زیر زمین پانی کی سطح بلند اور شعبہ زراعت پر مثبت اثرات مرتب ہونگے

قلعہ سیف اللہ (خ ن) کمشنر ژوب ڈویژن شاہد اللہ خان نے کہا ہے کہ تعمیراتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو ہر صورت میں یقینی بنایا جائے تونی ور ڈیم کی تکمیل سے زیر زمین پانی کی سطح بلند اور شعبہ زراعت پر مثبت اثرات مرتب ہونگے ان خیالات کا اظہار انہوں نے قلعہ سیف اللہ کے علاقے میں زیر تعمیر تونی ور ڈیم کے معائنے کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر حافظ محمد قاسم کاکڑ نواب زادہ محبوب خان جوگیزئی پروفیسر گل دار علی وزیر اسسٹنٹ بقیہ نمبر 52 صفحہ 3 پر

معروف سیاسی وسماجی شخصیت ڈاکٹر الٰہی بخش بنگلزئی نے صحافیوں کے وفد سے ملاقات

مانجھی اقوام نے سیاست بلا رنگ و نسل اور انتقامی سیاست نہیں کی ہے، ڈاکٹر الٰہی بخش بنگلزئی

مانجھی پور (نامہ نگار) ضلع صحبت پور کے معروف سیاسی وسماجی شخصیت ڈاکٹر الٰہی بخش بنگلزئی نے صحافیوں کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ 2013 سے میری سیاسی وابستگی مانجھانی اقوام سابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی میر ظہور حسین خان کھوسہ اور میر سلیم احمد خان کھوسہ سے ہے مانجھانی اقوام نے خصوصاً ضلع صحبت پور کی عوام کی خاطر قیمتی اراضی دیکر اور ضلع صحبت پور کو تشکیل کرنے کے لئے جو کردار ادا کیا ہے کسی بھی صورت میں فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ دوران الیکشن بقیہ نمبر 53 صفحہ 3 پر

یونون فٹ بال کپ، ڈی ایف اے بی اور ڈی ایف اے برہانی کے درمیان میچ جاری ہے

ایرانی حکام نے 38 پاکستانی شہریوں کو ڈی پورٹ کر دیا گیا

تفتان (نامہ نگار) ایرانی حکام نے 38 پاکستانی شہریوں کو ڈی پورٹ کر دیا گیا ڈپورٹیز کو پاک ایران تفتان بارڈر راہداری گیٹ کے مقام پر لیویز حکام کے حوالے کر دیا گیا جنہیں ایران کے مختلف شہروں سے گرفتار کیا گیا ہے بقیہ نمبر 51 صفحہ 3 پر

سردار اشکیل دہوار اور ان کے ساتھیوں کا پیپلز پارٹی میں شمولیت خوش آئند عمل ہے، کامریڈ میگل

ٹوکنڈی (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی ڈسٹرکٹ چاغی کے رہنما کامریڈ میگل نے ڈسٹرکٹ قلات کے سیاسی وقبائلی شخصیت سردار اشکیل دہوار سردارزادہ نعیم دہوار وڈیرہ علی گل پندرانی کو اپنے قبائل سمیت اپنے سینکڑوں دوستوں ساتھیوں خالو ورز کے ہمراہ پاکستان پیپلز پارٹی میں شمولیت پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ سردار اشکیل دہوار اور ان کے ساتھیوں کا پیپلز پارٹی میں شمولیت خوش آئند عمل ہے بلوچستان کی سیاسی بقیہ نمبر 54 صفحہ 3 پر

قلات میں مہنگائی کا جن بوتل سے باہر نکل آیا

اشیاء خورد ونوش کی قیمتیں آسمان کو چھونے لگیں

قلات (این این آئی) قلات میں مہنگائی کا جن بوتل سے باہر نکل آیا اشیاء خورد ونوش کی قیمتیں آسمان کو چھونے لگیں ٹماٹر فی کلو 2 سو روپے آلو سو روپے مٹر 350 سو روپے فی کلو کا ہو گئے شدید مہنگائی کی وجہ سے لوگوں کی قوت خرید جواب دے گئی شدید مہنگائی کی وجہ سے قلات کے شہری دن دہاڑے خریداری پر گزارہ کرنے لگے ہیں۔

جو حکومت 73 سالہ تاریخ کا ناکام ترین حکومت ہے، حافظ حمد اللہ

عمران خان نے مہنگائی اور بحرانوں کی وجہ کو ڈ 19 بتایا جبکہ حقیقت میں مہنگائی اور بیروزگاری کی وجہ کو ڈ 18 یعنی عام انتخابات ہے، حافظ حمد اللہ

حکومت آتے ہی ملک کو معاشی بحران سے دوچار کر کے مہنگائی اور بیروزگاری کا سیلاب لایا، نااہل اور سلیکٹڈ حکمرانوں نے ملک کو عملاً آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک کا غلام بنا دیا ہے

پشین (آن لائن) پاکستان ڈیموکریٹک موومنٹ کے ترجمان جمعیت علماء اسلام کے مرکزی رہنما مولانا حافظ حمد اللہ نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت پاکستان کے 73 سالہ تاریخ کا ناکام ترین حکومت ہے عمران خان نے مہنگائی اور بحرانوں کی وجہ کو ڈ 19 بتایا جبکہ حقیقت میں مہنگائی اور بیروزگاری کی وجہ کو ڈ 18 یعنی عام انتخابات ہے عمران خان کے ایک ہاتھ میں ڈنڈا اور دوسرے چڑی ہے حکومت آتے ہی ملک کو معاشی بحران سے دوچار کر کے مہنگائی اور بیروزگاری کا سیلاب لایا نااہل اور سلیکٹڈ حکمرانوں نے ملک کو عملاً آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک کا غلام بنا دیا ہے پاکستان ڈیموکریٹک بقیہ نمبر 37 صفحہ 3 پر

کوہلو خواتین کو احساس کفالت کے رقم کی حصول کیلئے مشکلات کا سامنا

کوہلو (نامہ نگار) احساس کفالت پروگرام میں مستفید ہونے والے خواتین کو احساس کفالت کے رقم کی حصول کیلئے مشکلات کا سامنا احساس کفالت سینٹر کے مرکزی گیٹ پر تعینات لیویز اہلکاروں نے احساس کفالت کی قسط کو حاصل کرنے کے حصول کو مشکل بنا دیا بلوچی روایات وتہذیب کو پامال کرنے کے ساتھ اقرا پروری اور رشوت خوری کو بھی کھل چھوٹ دے رکھا ہے تاجر بیکار اہلکاروں کے روایہ سے نالاں ایک شہری نے اپنے نام کو خفیہ رکھنے کے شرط پر میڈیا کو بتایا کہ بقیہ نمبر 56 صفحہ 3 پر

صوبائی ترجمان دلاور خان کاکڑ کے گھر پر حملہ کی بھرپور مذمت کرتے ہیں، مفتی محمد آغا

سرانان (آن لائن) صوبائی ترجمان دلاور خان کاکڑ کے گھر پر حملہ کی بھرپور مذمت کرتے ہیں ان خیالات کا اظہار جمعیت علماء اسلام تحصیل سرانان کے امیر مفتی محمد آغا جنرل سیکرٹری مولوی نجیب اللہ آغا مولوی محمد رفیق سابق چیئرمین مولوی محمد صادق ملک نظام سید عزیز اللہ آغا حاجی حبیب اللہ حاجی اشرف حاجی حضرت علی مولوی سید نیاز محمد آغا حافظ عطاء اللہ بدر دین آغا عبدالغفور مولوی محمد شفیع مولوی صالح محمد نیاز نے مشترکہ بیان میں کہا کہ صوبائی ترجمان حاجی دلاور خان بقیہ نمبر 57 صفحہ 3 پر

جمعیت علماء اسلام ملک کے نظریاتی سرحدوں کے حفاظت کا فریضہ سرانجام دے رہا ہے، عزیز اللہ حنفی

پشین (آن لائن) جمعیت علماء اسلام ضلع پشین کے امیر مولانا عزیز اللہ حنفی ضلعی مجلس عاملہ کے اراکین مولانا مفتی سید محمد آغا حاجی محمد فاروق خان مولانا عبدالحنان سید محمد سلیم آغا جمعیت علماء اسلام توبہ کاکڑی کے امیر مولانا عبدالخالق نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں نے ملک کے عوام کو سخت ترین مشکلات سے دوچار کر رکھا ہے آئے روز پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافے نے غریب عوام کا قوت خرید ختم کر دیا ہے۔

بی انتظامیہ عوام کو ریلیف فراہم کرنے کی ہر ممکن اقدامات اٹھائیں گے، بالاچ عزیز بلوچ

سید زاہد شاہ خود بی میں گیسٹرو کی وباء پھیلنے کے بعد صورت حال کا جائزہ لے رہے ہیں

شہریوں کو بنیادی سہولت فراہم کرنا ہماری ذمہ داری ہے، کمشنر بی ڈویژن

بی (این این آئی) کمشنر بی ڈویژن بالاچ عزیز بلوچ نے کہا کہ بی انتظامیہ عوام کو ریلیف فراہم کرنے کی ہر ممکن اقدامات اٹھائیں گے شہریوں کو بنیادی سہولت فراہم کرنا ہماری ذمہ داری ہے، ڈپٹی کمشنر بی سید زاہد شاہ خود بی میں گیسٹرو کی وباء پھیلنے کے بعد صورت حال کا جائزہ لے رہے ہیں، شہر کے مختلف مقامات سے پینے کے پانی کے نمونے حاصل کرنے کے بعد لیبارٹری میں بھیجوا دیئے ہیں، رپورٹ آنے کے بعد اصل صورت حال سامنے آئے گا، انکیمین بقیہ نمبر 55 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، یونیسیف کی کنٹری ہیڈ مس ایڈا گرمانے اے ایل پی سینٹر وحدت کالونی کا ٹیم کے ہمراہ دورہ کر رہی ہیں

ضلع میں تعلیمی ماحول میں مزید بہتری لانے کے لئے سخت اقدامات کرنے کی اشد ضرورت ہے، اظہر شہزاد

بند اسکولوں کو کھولنے اور اساتذہ کی حاضری کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا، ڈپٹی کمشنر نصیر آباد

نصیر آباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر نصیر آباد اظہر شہزاد نے کہا کہ ضلع میں تعلیمی ماحول میں مزید بہتری لانے کے لئے سخت اقدامات کرنے کی اشد ضرورت ہے بند اسکولوں کو کھولنے اور اساتذہ کی حاضری کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا مانیٹرنگ کے حوالے سے ماہانہ جائزہ میٹنگ اور ٹیمیں دورے کر کے اپنی سفارشات مرتب کر کے پیش کریں اساتذہ کو چاہیے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کا بقیہ نمبر 58 صفحہ 3 پر

سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان جام کمال خان عالیانی کی حب آمد

مختلف سیاسی وسماجی شخصیات وقبائلی عمائدین سے ان کے پیاروں کے انتقال پر تعزیتیں کیں

لسبیلہ (این این آئی) سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان جام کمال خان عالیانی کی حب آمد مختلف سیاسی وسماجی شخصیات وقبائلی عمائدین سے ان کے پیاروں کے انتقال پر تعزیتیں کیں، تفصیلات کے مطابق سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان جام کمال خان عالیانی نے پیر کے روز حب آمد کے موقع پر وڈیرہ جمن شیخ کی والدہ، حاجی اکرم ساجدی کے انتقال پر ان کے بھائی سراج ساجدی اور بقیہ نمبر 59 صفحہ 3 پر

عورت فاؤنڈیشن اور ساؤتھ ایشیا پارٹنرشپ کے تعاون سے یونین کونسل علوئی میں پروجیکٹ آفیسر یاسمین مغل آگاہی سیشن کے شرکاء سے خطاب کر رہی ہیں

اقبال کا خواب اور قائد کا وژن وہ نہیں جو اپوزیشن کا بیانیہ ہے، ڈاکٹر شاہد صدیق

اپوزیشن قومی اداروں کو ہدف تنقید بنا کر ان کی ساکھ کو خراب کرنیکی کوششیں کر رہی ہے، رہنما پی ٹی آئی

عوامی مسائل کا تدارک حکومت کی اولین ترجیح ہے اس سلسلہ میں وزیراعظم عمران خان کے اقدامات قابل تحسین ہیں

لاہور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے سینئر مرکزی رہنما ڈاکٹر شاہد صدیق خان نے کہا ہے کہ اقبال کا خواب اور قائد کا وژن وہ نہیں جو اپوزیشن کا بیانیہ ہے، عمران خان کے حسد میں اکٹھا ہونیوالے آپس میں سچ نہیں بول رہے، وہ ملک کے ساتھ کیا سچ بولیں گے، اپوزیشن قومی اداروں کو ہدف تنقید بنا کر ان کی ساکھ کو خراب کرنیکی کوششیں کر رہی ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کا تدارک حکومت کی اولین ترجیح ہے اس سلسلہ میں وزیراعظم عمران خان کے بقیہ نمبر 50 صفحہ 3 پر

مجھے پانچ سال وزارت اعلیٰ ملتا، تو بلوچستان کا نقشہ ہی بدل دیتا، ثناء اللہ زہری

عمران نیازی صرف باتیں کرتے ہیں کہ یورپ میں جو کرپشن کرتا ہے تو اسکو سزا ملتی ہے

گندامہ (نامہ نگار) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان وچیف آف جھالاوان سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ خان زہری نے کہا ہیکہ مجھے وزارت اعلیٰ کے منصب پر کم وقت ملا اگر میں پانچ سالہ مدت پورا کرتا تو بلوچستان کا نقشہ ہی بدل دیتا، عمران نیازی صرف باتیں کرتے ہیں کہ یورپ میں جو کرپشن کرتا ہے تو اسکو سزا ملتی ہے مگر یہ بات نہیں کرتا کہ جو وزیراعظم اپنے ملک کے عوام کو بیوقوف بناتا یا انہیں دھوکہ دیتا ہے اسکا انجام کیا بقیہ نمبر 49 صفحہ 3 پر

مسلم لیگ (ن) ایک حقیقت ہے اس کو ہر کسی نے تسلیم کرنا ہے، رحیم کاکڑ

ہمارے قائد میاں محمد نواز شریف، میاں محمد شہباز شریف ہے کوئی کسی غلط فہمی نہ رہے

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) کوئٹہ ڈویژن کے صدر سابق میئر ناظم کوئٹہ رحیم کاکڑ نے کوئٹہ ڈویژن اور کوئٹہ ڈسٹرکٹ کے عہدیداران سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ مسلم لیگ (ن) ایک حقیقت ہے اس کو ہر کسی نے تسلیم کرنا ہے اور ہمارے قائد میاں محمد نواز شریف، میاں محمد شہباز شریف ہے کوئی کسی غلط فہمی نہ رہے آئندہ بلوچستان اور کوئٹہ میں مسلم لیگ (ن) کے حق کو کوئی دبا نہیں سکتا اور نہ کسی کو اجازت دی جائے گی پارٹی فعالیت کیلئے ہر کارکن کو کام کرنا ہوگا۔

اس وقت پاکستان میں طلباء شدید مسائل سے دوچار ہیں

حکومت اوچھے ہتھکنڈوں سے تعلیم اور طلباء کا گلا گھونٹ رہی ہے، محمد طاہر ایبک

لورالائی (این این آئی) اسلامی جمعیت طلبہ لورالائی مقام نے طلباء کے حقوق کے لئے طلباء روڈ کاروان کا اعلان کیا اسلامی جمعیت طلبہ لورالائی مقام کے ناظم محمد طاہر ایبک نے دیگر ذمہ داران جمعیت کے ساتھ مرکز اسلامی لورالائی میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت پاکستان میں طلباء شدید مسائل سے دوچار ہیں، حکومت اوچھے ہتھکنڈوں سے تعلیم اور طلباء کا گلا گھونٹ رہی ہے۔ تعلیمی بجٹ میں مسلسل کمی حکومت کی تعلیم دشمنی کا واضح ثبوت ہے۔

ہمیں اپنے شہریوں کو جسمانی طور صحت مند بنانے میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، بشیر احمد خان بازئی

خسرہ اور روبیلا مہم کو ہر صورت میں کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے اقدامات کرنے ہونگے

خضدار (خ ن) کمشنر قلات ڈویژن بشیر احمد خان بازئی نے کہا ہے کہ صحت مند وتوانا معاشرہ کی تشکیل اسی صورت ممکن ہے جب ہماری نئی نسل صحت مند ہو بیمار وناتواں افراد غیر فعال معاشرہ پر بوجھ ہوتے ہیں ہمیں اپنے شہریوں کو جسمانی طور صحت مند بنانے میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے قلات ڈویژن میں انسداد خسرہ اور روبیلا کے خلاف قومی مہم کے موقع پر عوام الناس کے نام اپنے پیغام میں کیا ہے انہوں نے کہا ہے کہ خسرہ اور رو بقیہ نمبر 48 صفحہ 3 پر

فرنٹیئر کور بلوچستان (نارتھ) میونڈ رائفلز کے زیر اہتمام کابان میں قبائلی جرگے کا انعقاد

قبائلی عمائدین کا دہشتگردی کے خلاف فرنٹیئر کور بلوچستان (نارتھ) کے اقدامات کی تائید

کوئٹہ (پ ر) تفصیلات کے مطابق فرنٹیئر کور بلوچستان (نارتھ) میونڈ رائفلز کی جانب سے کابان میں قبائلی جرگہ منعقد ہوا جس میں کوڈی، لولی میدان، بوبی ٹاپ، سورود، سید کپار اور منک بند کے علاقوں پر مشتمل 60 سے زائد قبائلی عمائدین نے شرکت کی۔ جرگے سے قبائلی عمائدین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام قبائل علاقے میں امن وامان کے قیام کیلئے سیکورٹی فورسز کی بیش بہا قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ دہشت گردی کی لعنت کو شکست بقیہ نمبر 47 صفحہ 3 پر

تعلیم کسی بھی قوم یا معاشرے کیلئے ترقی کی ضامن ہے، ڈی ای او چمن

اساتذہ کرام اور والدین مل کر تعلیمی ماحول کو بہتر بنا سکتے ہیں

تعلیمی اداروں کے کامیابی میں اساتذہ کرام ریڑھ کی ہڈی حیثیت رکھتے ہیں، عبدالقدوس اچکزئی

چمن (نامہ نگار) ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر چمن حاجی عبدالقدوس اچکزئی نے گورنمنٹ پرائمری سکول گلی حبیب صلاح الدین چمن کا اچانک دورہ کیا۔ سکول کے کارکردگی کو سراہتے ہوئے سکول کے مدرسین حافظ محمد صدیق مدنی، محمد آصف اچکزئی اور تعلیمی کمیٹی پی ٹی ایس ایم کے ڈپٹی چیئرمین محمد صفیاء اچکزئی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم ہر انسان کا بنیادی حق ہے۔ تعلیم کسی بھی قوم یا معاشرے کیلئے ترقی کی ضامن ہے یہی تعلیم قوموں کی ترقی اور زوال کی وجہ بنتی ہے تعلیم حاصل کرنے کا مطلب صرف سکول، کالج یونیورسٹی سے کوئی ڈگری لینا نہیں بلکہ اسکے ساتھ تعمیر اور تہذیب سیکھنا بھی شامل ہے تاکہ انسان اپنی معاشرتی روایات اور قدار کا خیال رکھ سکے۔ حکومت بلوچستان تعلیم کے میدان میں آگے جانے اور تعلیمی اداروں بقیہ نمبر 46 صفحہ 3 پر

حکومت کے خاتمے تک جدوجہد جاری رکھے گی، جمال شاہ کاکڑ

مسلم لیگ (ن) 17 نومبر کو کوئٹہ میں پی ڈی ایم کے زیر اہتمام مارچ میں بھرپور انداز میں شرکت کر کے بھرپور قوت کا مظاہرہ کریگی، صدر مسلم لیگ (ن) جمال شاہ کاکڑ

مہنگائی اور حکومت کے خلاف مارچ کی حکمت عملی پی ڈی ایم کی صوبائی قیادت کے اجلاس میں طے کی جائیگی، نااہل حکومت کا جلد ہی خاتمہ ہونے والا ہے

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی صدر وسابق اسپیکر جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) 17 نومبر کو کوئٹہ میں پی ڈی ایم کے زیر اہتمام مارچ میں بھرپور انداز میں شرکت کر کے بھرپور قوت کا مظاہرہ کریگی، مہنگائی اور حکومت کے خلاف مارچ کی حکمت عملی پی ڈی ایم کی صوبائی قیادت کے اجلاس میں طے کی جائیگی، نااہل حکومت کا جلد ہی خاتمہ ہونے والا ہے یہ بات انہوں نے پیر کو اپنے ایک بیان میں کہی انہوں نے کہا کہ پی ڈی ایم کی مرکزی قیادت کی ہدایت پر 17 نومبر کو کوئٹہ میں پی ڈی ایم بھرپور عوامی قوت کا مظاہرہ کریگی بقیہ نمبر 35 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، محکمہ ماحولیات بلوچستان اور اسلامک ریلیف کے زیر اہتمام سیمینار کے شرکاء کا صوبائی سیکرٹری ماحولیات عبدالصبور کاکڑ ودیگر کے ہمراہ گروپ فوٹو

شہید اللہ داد ترین کی پہلی برسی کے حوالے سے انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں، رحیم آغا

میر عبدالقادر بزنجو، سید ظہور آغا، سردار صالح بھوتانی سمیت بلوچستان کے صوبائی اسمبلی کے وزراء اور ایم پی ایز کو شرکت کی دعوت دی گئی ہے

کوئٹہ (این این آئی) انجمن تاجران بلوچستان (رجسٹرڈ) کے صدر رحیم آغا، عمران ترین، حاجی نصر الدین کاکڑ، حاجی یعقوب شاہ کاکڑ، میر رحیم بنگلزئی، حیدر آغا، محمد حسین، محمد جان آغا درویش، ولی افغان، حاجی ظہور کاکڑ، خان کاکڑ، نعمت ترین، امرو دین آغا، رحم اللہ ترین، حاجی شفیع آغا، حاجی قیوم بنگلزئی، امرو دین آغا، حاجی اسلم ترین، حاجی حاجی ظفر شاہ، حسن بنگلزئی، منظور ترین، دانش محمد شبی اور دیگر عہدیداران نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ شہید اللہ داد ترین کی پہلی بقیہ نمبر 42 صفحہ 3 پر

اوتھل پولیس کی کامیاب کاروائی، اعلیٰ کوالٹی کی چرس برآمد کر کے ملزم کو گرفتار کر لیا

اوتھل (نامہ نگار) اوتھل پولیس کی کامیاب کاروائی کوئٹہ سے کراچی جانے والی کرولہ کار سے دوران چیکنگ 20 کلو اعلیٰ کوالٹی کی چرس برآمد کر کے ملزم کو گرفتار کر لیا تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی اسپیلا طارق بقیہ نمبر 43 صفحہ 3 پر

برقی لائنوں کی مرمت کے سلسلے میں بجلی بند رہے گی

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے اعلامیہ کے مطابق برقی تنصیبات اور لائنوں پر ضروری مرمت کے کاموں کے سلسلے میں 9 نومبر کو کوئٹہ سٹی گرڈ اسٹیشن کے جناح روڈ، اولڈ سمنگلی، انٹر کنٹینٹل، پی اے ایف، نواں کلی اور نواں کلی پاس فیڈروں سے صبح 10 بجے سے ایک بجے دن تک جبکہ شیخ ماندہ گرڈ کے اویان، دوستین، واریم، جبل نور، بقیہ نمبر 44 صفحہ 3 پر

مانجھی پور، صحبت پور میں دیوالی کا تہوار ہندوں برادری کے گھر موم بتیوں سے روشن مٹھائیاں تقسیم

مانجھی پور (نامہ نگار) مانجھی پور، صحبت پور میں دیوالی کا تہوار ہندوں برادری کے گھر موم بتیوں سے روشن مٹھائیاں تقسیم ہمارا قلعہ بھی اندھیروں۔ ناانصافیوں اور عدم مساوات کے خلاف لڑنا ہے ملک کے آئین میں غیر مسلموں کے حقوق کے تحفظ کی ضمانت دی گئی ہے۔ بھگوان داس۔ ہندوں برادری پاکستان کا حصہ ہے اور قومی ترقی کے لیے ان کا کردار بقیہ نمبر 45 صفحہ 3 پر

خسرہ روبیلا مہم میں تمام طبقہ فکر کے لوگوں کو بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، عبدالکبیر خان زرکون

یہ مہم 15 نومبر سے 27 نومبر تک جاری رہے گی، ڈپٹی کمشنر گوادر

گوادر (خ ن) ڈپٹی کمشنر گوادر میجر ریٹائرڈ عبدالکبیر خان زرکون نے کہا ہے کہ محکمہ صحت اور یونیسف کے زیر اہتمام 15 نومبر سے 27 نومبر تک 12 روزہ خسرہ روبیلا مہم میں تمام طبقہ فکر کے لوگوں کو بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور مہم کے دوران محکمہ صحت کی ٹیموں کے ساتھ بھرپور تعاون کریں ان خیالات کا اظہار انہوں نے خسرہ اور روبیلا مہم سے متعلق اجلاس کی صدارت کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا اجلاس میں ضلعی آفیسر صحت ڈاکٹر شیر دل ایم ایس سول اسپتال گوادر بقیہ نمبر 41 صفحہ 3 پر

اوتھل پولیس کارروائی میں چوری جانے والی منشیات میڈیا کو دکھائی جا رہی ہیں جبکہ ملزم بھی پولیس کی حراست میں ہے

ینگ ڈاکٹرز کے معاملے کو عدالتی حکم کے مطابق نمٹائیں گے، اسد خان ناصر

5 نومبر کو مشرقی بائی پاس پر ڈاکٹر امیر الدین مری کے قتل میں ملوث ملزم کو گرفتار کر لیا ہے، پولیس کی جانب سے دہشتگردی کی نئی لہر کی نگرانی جاری ہے

ملزم عبدالقیوم ولد محمد گل کو گرفتار کر لیا جو حلیہ بدل کر کوئٹہ سے نامعلوم مقام پر فرار ہونے کی کوشش تھا، سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس

کوئٹہ (آن لائن) سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس (آپریشن) کوئٹہ اسد خان ناصر نے کہا ہے کہ 5 نومبر کو مشرقی بائی پاس پر ڈاکٹر امیر الدین مری کے قتل میں ملوث ملزم کو گرفتار کر لیا ہے، پولیس کی جانب سے دہشتگردی کی نئی لہر کی نگرانی جاری ہے ینگ ڈاکٹرز کے معاملے کو عدالتی حکم کے مطابق نمٹائیں گے، امن وامان کی بہتری کیلئے موثر انداز میں اقدامات جاری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز کوئٹہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ 5 نومبر کو تقریباً شام 6 بجکر 46 منٹ پر نامعلوم وجوہات کی بنا پر مشرقی بائی پاس نزد گھسی اسٹاپ تھانہ منظور شہید کے علاقے میں ملزمان نے کلینک میں داخل ہو کر ڈاکٹر امیر الدین مری پر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں وہ زخمی ہوئے جنہیں بقیہ نمبر 38 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، صوبائی وزیر سردار صالح بھوتانی کو سابق وزیر عاصم کرد گیلو اور دیگر مبارکباد دے رہے ہیں

ناظم عباس گوپانگ کو جعلی پولیس مقابلے میں قتل کرنے کی شدید مذمت کرتے ہیں، لعل محمد گوپانگ

ناجائز قتل ہونے والے ناظم عباس گوپانگ کے ورثہ کو انصاف فراہم کیا جائے

سبی (نامہ نگار) ناظم عباس گوپانگ کو جعلی پولیس مقابلے میں قتل کرنے کی شدید مذمت کرتے ہیں، ناجائز قتل ہونے والے ناظم عباس گوپانگ کے ورثہ کو انصاف فراہم کیا جائے، لعل محمد گوپانگ۔ تفصیلات کے مطابق لعل محمد گوپانگ، غلام رسول گوپانگ نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ راجن پور پولیس نے اپنے اختیارات کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے جعلی پولیس مقابلہ بنا کر ایک معصوم شہری کو قتل کر دیا جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے اور جب مقتول کے ورثاء نے انصاف کی فراہمی کے لئے تھانے میں درخواست دی تو درخواست پر عمل کرنے کی بجائے اپنے بقیہ نمبر 65 صفحہ 3 پر

بلوچستان کے ضلع چاغی میں مسلح افراد نے تاجر سے 8 لاکھ روپے لوٹ کر فرار ہو گئے

چاغی (آن لائن) بلوچستان کے ضلع چاغی میں مسلح افراد نے تاجر سے 8 لاکھ روپے لوٹ کر فرار ہو گئے۔ اطلاعات کے مطابق گزشتہ روز ضلع چاغی میں مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر موبائل تاجر سے آٹھ لاکھ 15 ہزار روپے چھین لیئے اور فرار ہو گئے مسلح افراد سفید رنگ کے کار گاڑی میں سوار تھے۔

بلوچستان کے شہروں میں ٹرانسپورٹرز نے کرایوں میں اضافہ کر دیا

ملک کے مختلف شہروں میں پبلک اور گڈز ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں اضافے نے لوگوں کی مشکلات مزید بڑھا دی ہیں

پاکستانی پیٹرول کی قیمتوں میں اضافے کے بعد اسمگل شدہ ایرانی پیٹرول کی قیمت کوئٹہ شہر میں دستیاب 120 روپے فی لیٹر کا ایرانی پیٹرول 140 روپے فی لیٹر تک پہنچ گیا ہے

کوئٹہ (آن لائن) پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے بعد کئی شہروں میں ٹرانسپورٹرز نے بھی کرایوں میں من مانا اضافہ کر دیا ہے۔ ملک کے مختلف شہروں میں پبلک اور گڈز ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں اضافے نے لوگوں کی مشکلات مزید بڑھا دی ہیں۔ دوسری جانب کوئٹہ میں پاکستانی پیٹرول کی قیمتوں میں اضافے کے بعد اسمگل شدہ ایرانی پیٹرول کی قیمت وئٹہ شہر میں دستیاب 120 روپے فی لیٹر کا ایرانی پیٹرول 140 روپے فی لیٹر تک پہنچ گیا ہے لیکن غیر قانونی پیٹرول کے خلاف انتظامیہ کوئی کارروائی کرنے کو تیار نہیں ہے۔ خیال رہے کہ ملک میں پیٹرول کی فی لیٹر قیمت 145 روپے سے تجاوز کر گئی ہے جبکہ مشیر خزانہ شوکت ترین نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مزید اضافے کا اشارہ دیا بقیہ نمبر 40 صفحہ 3 پر

بلوچستان میں یونون فٹ بال کپ کے کوالیفائرز مرحلے کے مقابلے نہایت جوش وخروش سے جاری ہیں

کوئٹہ (آن لائن) بلو